DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.09.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاکستان کے استحکام اور روشن مستقبل کا واحد راستہ جمہوریت ہے، وزیر اعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
02	بانی پی ٹی آئی کی ٹویٹ ملکی سلامتی کیخلاف سازش ہے، سردار کھیتر ان	جنگ ودیگر اخبارات
03	اساتذہ معیاری تعلیم کی فراہمی میں کردار ادا کریں، سیکرٹری ٹرانسپورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
04	ترکمانستان کی گوادر تک رسائی جلد مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہونگے	مشرق ودیگر اخبارات
05	بسوں کیلئے مقرر کردہ حد سے زائد ایندھن لیجانے پر کارروائی ہوگی، اے سی گوادر	جنگ ودیگر اخبارات
06	مالداروں کی بھرپور حوصلہ افزائی کیجارہی ہے، سیکرٹری لائیوسٹاک	مشرق ودیگر اخبارات
07	غیر حاضر اساتذہ ملازمین کے خلاف کارروائی ناگزیر ہے، اے ڈی سی جنرل کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
08	گوادر ماہی گیروں کی فلاح و بہبود سے متعلق تحقیقاتی ومشاورتی پروگرام کا انعقاد	جنگ ودیگر اخبارات
09	احتجاج اور دھرنوں میں بچوں کو انسانی ڈھال بنانا جرم ہے، چائلڈ پروٹیکشن کمیشن بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
10	عالمی برادری بلوچستان آکر ہمارے سیاحتی مقامات دیکھے، میر زرین مگسی	انتخاب ودیگر اخبارات
11	بلوچستان اسمبلی کی سیٹیں 65 سے بڑھ کر 81 ہوجائیں گی	جنگ ودیگر اخبارات
12	تمام طبقات انسداد پولیو مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، ڈی سی پشین	جنگ ودیگر اخبارات
13	جوائنٹ روڈ سڑک وفٹ پاتھ پر تجاوزات کیخلاف کارروائی	سینچری ایکسپریس ودیگر اخبارات
14	لاپتہ افراد کی بازیابی تک بلوچستان میں قیام امن ممکن نہیں، جان بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
15	ملکی اداروں کے درمیان تصادم آئین کی بالادستی سے انحراف کا نتیجہ ہے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تربت سے لاش ملی بولان ندی میں دونوجوان ڈوب گئے، کوئٹہ شہر کے ریڈزون سے ملحقہ سڑکیں اسٹریٹ کرائمز کا مرکز بن گئیں، پشین فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، درینگر مظاہرین اور لیویز میں جھڑپ دواہلکار شہید شہید ایس ایچ او سمیت 3 زخمی۔قلات سڑک کنارے نصب بارودی مواد کا دھماکہ 8 اہلکار زخمی، بلوچستان فائرنگ اور ٹریفک حادثہ میں 5 افراد جان سے گئے 3 زخمی، جام کالونی کے مکان سے 55 سالہ شخص کی نعش ملی:۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ نواں کلی کا مین روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار جابجا گڑھے ٹریفک روانی متاثر، صوبائی دارلحکومت پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال ہونے سے مہنگائی کی مصنوعی لہر، طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ہرنائی سبی ریلوے ٹریک کے سخت نقصان، تربت غیر حاضر اساتذہ کیخلاف کارروائی کی جائے، عوامی حلقے

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.09.2024

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**گوادر پورٹ فعال**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو جوشاندار محل وقوع اور پیش خدمت وسائل عطا کئے ہیں، ان میں تقریباً ایک ہزار میل طویل ساحل سمندر بھی ہے جس میں سے 770 میل صرف بلوچستان کی حدود میں واقع ہے۔ گوادر ابتدا میں ماہی گیروں کی بستی تھی۔ پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کی بدولت اب یہ ایک عظیم بندرگار کی شکل اختیار کر چکا ہے جو ابھی تک بین الاقوامی تجارت کیلئے اپنی وسیع گنجائش کے باوجود فعال نہیں ہوسکتی۔ جمعرات کو وفاقی کابینہ نے وزارت بحری امور کی سفارش پر تمام سرکاری اداروں کو گندم، چینی اور کھاد سمیت اپنی 50 فیصد درآمدات گوادر پورٹ کے ذریعے اندرون ملک پہنچانے کا انتظام کرنے کی منظوری دی اور ہدایت بھی کی کہ مستقبل میں اس بندرگاہ سے برآمدت کی شرح بھی بڑھائی جائے۔ ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی گئی جو گوادر سے درآمدات و برآمدات کی سہ ماہی رپورٹ کابینہ کو پیش کرے گی۔ گوادر بلوچستان کا علاقہ تھا جو قیام پاکستان کے وقت خلیجی ریاست اومان کے پاس تھا۔ 1958ء میں اس وقت کے وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے اسے خرید کر پاکستان میں شامل کیا۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کوئٹہ کے بڑھتے مسائل ماسٹر پلان کی تکمیل وقت کی اشد ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بم دھماکہ وحادثات میں 19 افراد جاں بحق 37 زخمی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Poor healthcare facilities in prisons**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کیا کرے؟**" کے عنوان سے عمران یعقوب کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کا سیاسی مستقبل**" کے عنوان سے بابر فاروقی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 | پیر 11 ربیع الاول 1446ھ 16 ستمبر 2024ء | نمبر 255

پاکستان کے استحکام اور روشن مستقبل کا واحد راستہ جمہوریت ہے، وزیراعلیٰ

جمہوری طرز حکمرانی بہترین انتقام

پیپلز پارٹی کے قائدین اور کارکنوں نے جمہوریت کی آبیاری کیلئے لہو کا نذرانہ دیا، جمہوری نظام اپنے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار دیتا ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک میں پائیدار استحکام اور ترقی کے لئے جمہوریت کی مضبوطی ضروری ہے، جمہوری نظام عام آدمی کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار دیتا ہے، پاکستان کے استحکام اور روشن مستقبل کا واحد راستہ جمہوریت ہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جمہوریت کے استحکام کے لئے پاکستان پیپلز پارٹی کی طویل تاریخ ہے، جمہوریت کی آبیاری کے لئے پارٹی قائدین سے لیکر ایک عام کارکن نے اپنے لہو کا نذرانہ پیش کیا۔ شہید بے نظیر بھٹو نے سیاسی تناظر میں جمہوری طرز حکمرانی کو بہترین انتقام قرار دیا، جمہوری نظام میں منتخب عوامی نمائندے عوام کی بہترین خدمت کر سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ جمہوریت کا استحکام ہمارا نصب العین ہے، بلوچستان میں مخلوط حکومت جمہوری عمل کا ایک بہترین امتزاج ہے، عوامی خدمت کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو ان کے نظریات کے ساتھ لیکر چلنا ہی جمہوریت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر شہید بینظیر بھٹو سمیت تمام شہداء جمہوریت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ کے عشائیے میں ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور سینیٹرز کی شرکت

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں اراکین قومی وصوبائی اسمبلی وسینیٹ کے اعزاز میں عشائیہ دیا عشائیہ میں پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ، نیشنل پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی کے اراکین قومی اسمبلی وسینیٹ، صوبائی وزراء و ایم پی ایز نے شرکت کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل ہم سب کی ترجیح ہے، جمہوری جماعتیں اس بات پر متفق ہیں کہ عوام اور پارلیمنٹ ہی طاقت کا منبا اور سرچشمہ ہیں انہوں نے کہا کہ قومی وعلاقائی مفاد پر مشترکہ موقف ہی پائیدار جمہوری سوچ کی عکاسی ہے، قومی یکجہتی بلوچستان میں امن اور ترقی کے لئے ہم سب نے ملکر اپنا کردار ادا کرنا ہے اور لوگوں کی فلاح و بہبود کے مشن کو لیکر آگے بڑھنا ہے۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی جانب سے دیئے گئے عشائیے میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور سینیٹرز شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | پیر 11 ربیع الاول 1446ھ 16 ستمبر 2024ء صفحات 08 | شمارہ 79

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

پاکستان کے استحکام اور روشن مستقبل کا واحد راستہ جمہوریت ہے، میر سرفراز بگٹی

جمہوریت کے استحکام کے لئے پاکستان پیپلز پارٹی کی ایک طویل تاریخ ہے، جمہوریت کی آبیاری کے لیے پارٹی قائدین سے لیکر ایک عام کارکن نے اپنے لہو کا نذرانہ پیش کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان

شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے سیاسی تناظر میں جمہوری طرز حکمرانی کو بہترین انتقام قرار دیا، جمہوری نظام میں منتخب عوامی نمائندے عوام کی بہترین خدمت کر سکتے ہیں، جمہوریت کا استحکام ہمارا نصب العین ہے

بلوچستان میں مخلوط حکومت جمہوری عمل کا ایک بہترین امتزاج ہے، عوامی خدمت کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو ان کے نظریات کے ساتھ لیکر چلنا ہی جمہوریت ہے، عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر جاری کئے گئے پیغام میں کہا ہے کہ ملک میں پائیدار استحکام اور ترقی کے لئے جمہوریت کی مضبوطی ضروری ہے۔ .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے دیئے گئے عشائیہ میں اراکین قومی وصوبائی اسمبلی شریک ہیں

جمہوری نظام عام آدمی کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار دیتا ہے، پاکستان کے استحکام اور روشن مستقبل کا واحد راستہ جمہوریت ہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جمہوریت کے استحکام کے لئے پاکستان پیپلز پارٹی کی ایک طویل تاریخ ہے، جمہوریت کی آبیاری کے لیے پارٹی قائدین سے لیکر ایک عام کارکن نے اپنے لہو کا نذرانہ پیش کیا، شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے سیاسی تناظر میں جمہوری طرز حکمرانی کو بہترین انتقام قرار دیا، جمہوری نظام میں منتخب عوامی نمائندے عوام کی بہترین خدمت کر سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جمہوریت کا استحکام ہمارا نصب العین ہے، بلوچستان میں مخلوط حکومت جمہوری عمل کا ایک بہترین امتزاج ہے، عوامی خدمت کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو ان کے نظریات کے ساتھ لیکر چلنا ہی جمہوریت ہے، عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر شہید بینظیر بھٹو سمیت تمام شہدا جمہوریت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.____________ Page No.____________

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 36 | بروز اتوار 15 ستمبر 2024ء بمطابق 10 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 254

بس حادثے کی تحقیقات کر رہے ہیں

کوئٹہ دھماکہ، دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کا خاتمہ کرینگے

سرفراز بگٹی

دانہ سر کے قریب ہونے والے حادثے میں غفلت ثابت ہونے پر کمپنی کیخلاف کارروائی ہوگی، قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار

دہشت گردی کے خلاف پولیس، لیویز اور سیکورٹی فورسز کی لازوال قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، وزیراعلیٰ کا بیان

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دانہ سر کے قریب بس حادثے پر اظہار افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹریفک حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرا دکھ ہوا ہے، حادثے کی تحقیقات کی جارہی ہیں، غفلت ثابت ہونے پر بس کمپنی کے خلاف کارروائی ہوگی۔ یہاں جاری ہونے والے بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ بارہا بس کمپنیوں کو آگاہ کیا جاچکا ہے کہ ٹریکر اور دیگر ایس او پیز پر سختی سے عمل کریں، وزیراعلیٰ

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

بلوچستان نے سیکرٹری آر ٹی اے کو قوانین کی خلاف ورزی میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے خلاف کارروائی کا حکم دیتے ہوئے آر ٹی اے کو ہدایت کی ہے کہ کوئی غفلت قابل برداشت نہیں، قوانین کی خلاف ورزی میں ملوث ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے روٹ پرمٹ منسوخ کیے جائیں، انہوں نے دانہ سر بس حادثے میں جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ زخمیوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کچلاک بوستان روڈ پر پولیس موبائل کے قریب دھماکے کی مذمت اور واقعہ میں پولیس اہلکاروں کی شہادت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف بلوچستان پولیس، لیویز اور سیکورٹی فورسز کی لازوال قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ یہاں جاری ہونے والے بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے دہشت گردی کے واقعہ میں شہید پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت اور شہید اہلکاروں کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف بلوچستان پولیس، لیویز اور سیکورٹی فورسز کی لازوال قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کا خاتمہ کرکے دم لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی بہادر فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، بحالی امن کیلئے شہیدوں کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 79 | پیر 16 ستمبر 2024ء 11 ربیع الاول 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 255

بلوچستان میں مخلوط حکومت جمہوری عمل کا بہترین امتزاج ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

ملک میں پائیدار استحکام اور ترقی کے لئے جمہوریت کی مضبوطی ضروری ہے، جمہوری نظام عام آدمی کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار دیتا ہے

ہمارے قوم پرست رہنما کہتے ہیں کہ مذاکرات کریں لیکن وہ ہم سے بات کرنا نہیں چاہتے، وہ بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن، یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک میں پائیدار استحکام اور ترقی کے لئے جمہوریت کی مضبوطی ضروری ہے، جمہوری نظام عام آدمی کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار دیتا ہے پاکستان کے استحکام اور روشن مستقبل کا واحد راستہ جمہوریت ہی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمہوریت کے استحکام کے لئے پاکستان پیپلز پارٹی کی ایک طویل تاریخ ہے، جمہوریت کی آبیاری کے لیے پارٹی قائدین سے لیکر ایک عام کارکن نے اپنے لہو کا نذرانہ پیش کیا شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے سیاسی تناظر میں جمہوری طرز حکمرانی کو بہترین انتقام قرار دیا، جمہوری نظام میں منتخب عوامی نمائندے عوام کی بہترین خدمت کر سکتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمہوریت کا استحکام ہمارا نصب العین ہے، بلوچستان میں مخلوط حکومت جمہوری عمل کا ایک بہترین امتزاج ہے، عوامی خدمت کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو ان کے نظریات کے ساتھ لیکر چلنا ہی جمہوریت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر شہید بینظیر بھٹو سمیت تمام شہداء جمہوریت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ دریں بلوچستان کی سیاسی رہنماؤں اور تجزیہ نگاروں نے کہا ہے کہ مذاکرات کے دروازہ ہمیشہ کھلے ہے لیکن ریاست اپنی رٹ قائم کرے گی مجھے نہیں لگتا کہ ریاست یا ریاست سے منسلک لوگ کسی سے بھی بات کرنا چاہتے ہیں پاکستان کی ریاست بلوچستان سے ناواقف ہے۔ انھوں نے اس خطے کو ایک عام علاقہ سمجھا ہے ہماری کوشش ہے کہ سیاسی مزاحمت کے ذریعے ہم اپنے مسائل کی نشاندہی کریں (غیر ملکی خبر رساں) کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا تھا کہ ہمارے قوم پرست رہنما کہتے ہیں کہ مذاکرات کریں لیکن وہ ہم سے بات کرنا نہیں چاہتے، وہ بندوق کے ذریعے بات کر رہے ہیں کوئی ہم سے مذاکرات کرنا چاہتا ہے، مین سٹریم میں آنا چاہتا ہے، دروازہ ہمیشہ کھلا ہے لیکن ریاست اپنی رٹ قائم کرے گی، اس کے لیے جو بھی اقدامات اٹھانے پڑیں گے، وہ سب لیے جائیں گے۔ میں خود مذاکرات کا حامی ہوں لیکن کس کے ساتھ مذاکرات کریں؟ جو ہمارے معصوم لوگوں کا قتل کر رہے ہیں، سکیورٹی فورسز کا قتل کر رہے ہیں نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ جب میں وزیراعلیٰ تھا تب میں نے عسکریت پسندوں سے بات شروع کی تھی جو بہت حد تک کامیاب رہی اور نتیجے میں سنہ 2015 سے سنہ 2017 تک کسی قسم کے حملے نہیں ہوئے تاہم اب مجھے نہیں لگتا کہ ریاست یا ریاست سے منسلک لوگ کسی سے بھی بات کرنا چاہتے ہیں تجزیہ کار اور ڈیلی انتخاب کے ایڈیٹر انور ساجدی نے کہا ہے کہ ریاست نے بلوچستان کو مس ہینڈل کیا ہے پاکستان کی ریاست بلوچستان سے ناواقف ہے۔ انھوں نے اس خطے کو ایک عام علاقہ سمجھا۔ بلوچستان حکمرانوں کے لیے ایک صوبہ ہے جبکہ بلوچستان کے لوگ صدیوں سے اسے اپنا ملک، اپنا وطن اور اپنی سرزمین سمجھتے ہیں۔ حکمرانوں کی غلطیوں کی وجہ سے بلوچستان کی اکثریت ریاست سے لاتعلق ہو گئی ریاست کو قوم پرست جماعتوں کو رواں سال جنرل الیکشن میں جگہ دینی چاہیے تھی۔ اس سے یہ ہوتا کہ ایک راستہ کھلا رہتا بات چیت کا۔ اب جو خلا قوم پرست جماعتوں کو سائیڈ لائن کرنے سے سامنے آیا، وہ اب حل ہونے کا نام نہیں لے رہا۔ انھوں نے کہا کہ ان سے ماہ رنگ بلوچ کا اسلام آباد پریس کلب کے سامنے چند دنوں کا پر امن دھرنا برداشت نہیں ہوا تو وہ اور کسی کو کیا برداشت کریں گے۔ بلوچستان کو کالونی کی طرح چلانا بند کریں گے، معاملات میں مداخلت بند کریں گے، تو معاملات کا کچھ حل نکلے گا بلوچستان میں پہلی مزاحمت 600 سال پہلے پرتگالیوں کے دور میں مکران سے ہی شروع ہوئی تھی۔ اٹھارویں صدی میں ریاستِ قلات نے مکران پر قبضہ کیا تب بھی عوام نے مزاحمت کیکہ تاریخ کو دیکھیں تو پتا چلتا ہے کہ اس خطے کے لوگ کبھی کسی کے تابع نہیں رہے، اس علاقے میں سرداری نظام نہیں رہا جس کی ایک بڑی وجہ یہاں کے شہریوں کا مزاحمتی مزاج اور شرح خواندگی ہے۔ مکران کی علاقائی اہمیت بہت زیادہ ہے اور آپ کے 700 کلومیٹر ساحل میں سے 600 کلومیٹر مکران میں ہے بلوچ یکجہتی کمیٹی کی آرگنائزر ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ نے کہا کہ آج ہمیں ہزاروں کی تعداد میں مسخ شدہ لاشیں مل رہی ہیں۔ ہم نے حال ہی میں ایسی لاشیں بھی اٹھائی ہیں جن کی آنکھیں نکالی گئیں۔ یہ ریاست کا وہ حربہ ہے جو نہیں بدل رہا اور اس سے بداعتمادی پیدا ہو رہی ہے انھوں نے کہا کہ گذشتہ دو دہائیوں سے بلوچ عوام کو وہ پلیٹ فارم نہیں دیا گیا جہاں ہم اپنے مسائل کی نشاندہی کر سکیں لیکن ہماری تحریک سے ہماری کوشش ہے کہ سیاسی مزاحمت کے ذریعے ہم اپنے مسائل کی نشاندہی کریں اور عوام کے بنیادی مسائل حل کریں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

روزنامہ باخبر کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | 16 ستمبر 2024ء بمطابق 11 ربیع الاول 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 254

ملک میں پائیدار استحکام اور ترقی کیلئے جمہوریت کی مضبوطی ضروری ہے، میر سرفراز بگٹی

جمہوری نظام عام آدمی کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار دیتا ہے، پاکستان کے استحکام اور روشن مستقبل کا واحد حل جمہوریت ہی ہے

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر جاری کردہ پیغام میں کہا ہے کہ ملک میں پائیدار استحکام اور ترقی کے لئے جمہوریت کی مضبوطی ضروری ہے جمہوری نظام عام آدمی کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار دیتا ہے، پاکستان کے استحکام اور روشن مستقبل کا واحد راستہ جمہوریت ہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جمہوریت کے استحکام کے لئے پاکستان [illegible]

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 20 | سوموار 16 ستمبر 2024، 11 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ 161

مذاکرات کے دروازہ ہمیشہ کھلے ہیں لیکن ریاست اپنی رٹ قائم کرے گی، سرفراز بگٹی

مجھے نہیں لگتا کہ ریاست یا ریاست سے منسلک لوگ کسی سے بھی بات کرنا چاہتے ہیں ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

پاکستان کی ریاست بلوچستان سے ناواقف ہے۔ انھوں نے اس خطے کو ایک عام علاقہ سمجھا ہے انور ساجدی

سیاسی مزاحمت کے ذریعے ہم اپنے مسائل کی نشاندہی کریں ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کی سیاسی رہنماؤں اور تجزیہ نگاروں نے کہا ہے کہ مذاکرات کے دروازہ ہمیشہ کھلے ہے لیکن ریاست اپنی رٹ قائم کرے گی مجھے نہیں لگتا کہ ریاست یا ریاست سے منسلک لوگ کسی سے بھی بات کرنا چاہتے ہیں پاکستان کی ریاست بلوچستا بقیہ 5 صفحہ 6 پر

جس پر اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ ترمیم کا کابینہ کو نہیں پتہ مجھے کیسے پتہ ہوگا۔ مولانا فضل الرحمان سے متعلق سوال کے جواب میں اسحاق ڈار نے کہا کہ مولانا سے ملاقاتیں ہوتی رہتی ہیں، ضرورت پڑنے پر مولانا سے ملاقات کر لیتے ہیں۔ صحافی نے ایک اور سوال کیا کہ کیا عوامی مفاد اور مہنگائی کیلئے بھی رات کو جاگے ہیں جس پر وزیر خارجہ نے جواب دیا کہ آپ کے خیال میں مہنگائی سنگل ڈیجیٹ میں ویسے ہی آ گئی، مہنگائی کم ہو کر 9 اعشاریہ 6 فیصد پر آ گئی ہے مزید بھی کم ہوگی۔ وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کا کہنا تھا کہ جب کمیٹی اجازت دے گی، آپ کو بتا دیں گے، آئینی ترامیم پہلے کابینہ پھر ایوان میں لائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | پیر 16 ستمبر 2024ء بمطابق 11 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-253

بلوچستان میں مخلوط حکومت جمہوری عمل کا بہترین امتزاج ہے

سرفراز بگٹی

ملک میں پائیدار استحکام اور ترقی کے لئے جمہوریت کی مضبوطی ضروری ہے، جمہوری نظام عام آدمی کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار دیتا ہے

شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے سیاسی تناظر میں جمہوری طرز حکمرانی کو بہترین انتظام قرار دیا، جمہوری نظام میں منتخب عوامی نمائندے عوام کی بہترین خدمت کرسکتے ہیں

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک میں پائیدار استحکام اور ترقی کے لئے جمہوریت کی مضبوطی ضروری ہے، جمہوری نظام عام آدمی کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار دیتا ہے پاکستان کے استحکام اور روشن مستقبل کا واحد راستہ جمہوریت ہی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمہوریت کے استحکام کے لئے

(بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

پاکستان پیپلز پارٹی کی ایک طویل تاریخ ہے، جمہوریت کی آبیاری کے لیے پارٹی قائدین سے لیکر ایک عام کارکن نے اپنے لہو کا نذرانہ پیش کیا شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے سیاسی تناظر میں جمہوری طرز حکمرانی کو بہترین انتظام قرار دیا، جمہوری نظام میں منتخب عوامی نمائندے عوام کی بہترین خدمت کرسکتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمہوریت کا استحکام ہمارا نصب العین ہے، بلوچستان میں مخلوط حکومت جمہوری عمل کا ایک بہترین امتزاج ہے، عوامی خدمت کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو ان کے نظریات کے ساتھ لیکر چلنا ہی جمہوریت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر شہید بے نظیر بھٹو سمیت تمام شہداء جمہوریت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 31 | بروز پیر 16 ستمبر 2024ء بمطابق 11 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 255

بلوچستان کے مسائل کا حل ہم سب کی ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

تمام جمہوری جماعتیں اس بات پر متفق ہیں کہ عوام اور پارلیمنٹ ہی طاقت کا منبع اور سرچشمہ ہیں، عوام کی فلاح و بہبود کا مشن لے کر آگے بڑھنا ہوگا

قومی یکجہتی اور بلوچستان میں امن و ترقی کیلئے ہم سب نے مل کر اپنا کردار ادا کرنا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا عشائیہ سے خطاب

اسلام آباد، کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں اراکین قومی و صوبائی اسمبلی و سینیٹ کے اعزاز میں عشائیہ دیا عشائیہ میں پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ، نیشنل پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی کے اراکین قومی اسمبلی و سینیٹ، صوبائی وزرا و ایم پی ایز نے شرکت کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل ہم سب کی ترجیح ہے، جمہوری جماعتیں اس بات پر متفق ہیں کہ عوام اور پارلیمنٹ ہی طاقت کا منبع اور سرچشمہ ہیں انہوں نے کہا کہ قومی و علاقائی مفاد پر مشترکہ موقف ہی پائیدار جمہوری سوچ کی عکاسی ہے، قومی یکجہتی بلوچستان میں امن اور ترقی کے لئے ہم سب نے ملکر اپنا کردار ادا کرنا ہے اور لوگوں کی فلاح و بہبود کے مشن کو لیکر آگے بڑھنا ہے۔

جمہوریت کا استحکام ہمارا نصب العین ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

پاکستان کے استحکام اور روشن مستقبل کا واحد راستہ جمہوریت ہی ہے، عالمی یوم جمہوریت پر پیغام

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر جاری کئے گئے پیغام میں کہا ہے کہ ملک میں پائیدار استحکام اور ترقی کے لئے جمہوریت کی مضبوطی ضروری ہے، جمہوری نظام عام آدمی کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار دیتا ہے، پاکستان کے استحکام اور بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

روشن مستقبل کا واحد راستہ جمہوریت ہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جمہوریت کے استحکام کے لئے پاکستان پیپلز پارٹی کی ایک طویل تاریخ ہے، جمہوریت کی آبیاری کے لیے پارٹی قائدین سے لیکر ایک عام کارکن نے اپنے لہو کا نذرانہ پیش کیا، شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے سیاسی تناظر میں جمہوری طرز حکمرانی کو بہترین انتقام قرار دیا، جمہوری نظام میں منتخب عوامی نمائندے عوام کی بہترین خدمت کر سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جمہوریت کا استحکام ہمارا نصب العین ہے، بلوچستان میں مخلوط حکومت جمہوری عمل کا ایک بہترین امتزاج ہے، عوامی خدمت کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو ان کے نظریات کے ساتھ لیکر چلنا ہی جمہوریت ہے، عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر شہید بینظیر بھٹو سمیت تمام شہدا جمہوریت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 274 | پیر، 11 ربیع الاول، 16 ستمبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ملک کے استحکام اور روشن مستقبل کا واحد راستہ جمہوریت ہی ہے، وزیر اعلیٰ

جمہوری نظام عام آدمی کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار دیتا ہے، پیپلز پارٹی نے جمہوریت کی آبیاری کی

بلوچستان میں مخلوط حکومت جمہوری عمل کا ایک بہترین امتزاج ہے، عالمی یوم جمہوریت پر سرفراز بگٹی کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ملک میں پائیدار استحکام اور ترقی کے لئے جمہوریت کی مضبوطی ضروری ہے، جمہوری نظام عام آدمی کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا اختیار دیتا ہے پاکستان کے استحکام اور روشن مستقبل کا واحد راستہ جمہوریت ہی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمہوریت کے استحکام کے لئے پاکستان (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

پیپلز پارٹی کی ایک طویل تاریخ ہے، جمہوریت کی آبیاری کے لیے پارٹی قائدین سے لیکر ایک عام کارکن نے اپنے لہو کا نذرانہ پیش کیا شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے سیاسی تناظر میں جمہوری طرز حکمرانی کو بہترین انتقام قرار دیا، جمہوری نظام میں منتخب عوامی نمائندے عوام کی بہترین خدمت کر سکتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمہوریت کا استحکام ہمارا نصب العین ہے، بلوچستان میں مخلوط حکومت جمہوری عمل کا ایک بہترین امتزاج ہے، عوامی خدمت کے لیے تمام سیاسی جماعتوں کو ان کے نظریات کے ساتھ لیکر چلنا ہی جمہوریت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر شہید بینظیر بھٹو سمیت تمام شہداء جمہوریت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

امن اور ترقی کیلئے مل کر کام کرنا ہے، میر سرفراز بگٹی

قومی و علاقائی مفاد پر مشترکہ موقف جمہوری سوچ کی عکاسی ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے اراکین اسمبلی و سینٹ کے اعزاز میں عشائیہ

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں اراکین قومی و صوبائی اسمبلی و سینٹ کے اعزاز میں عشائیہ دیا عشائیہ میں پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

مسلم لیگ، نیشنل پارٹی، بلوچستان عوامی پارٹی کے اراکین قومی اسمبلی و سینٹ، صوبائی وزرا و ایم پی ایز نے شرکت کی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کا حل ہم سب کی ترجیح ہے، جمہوری جماعتیں اس بات پر متفق ہیں کہ عوام اور پارلیمنٹ ہی طاقت کا سرچشمہ ہیں انہوں نے کہا کہ قومی و علاقائی مفاد پر مشترکہ موقف ہی پائیدار جمہوری سوچ کی عکاسی ہے، قومی یکجہتی بلوچستان میں امن اور ترقی کے لئے ہم سب نے ملکر اپنا کردار ادا کرنا ہے اور لوگوں کی فلاح و بہبود کے مشن کو لیکر آگے بڑھنا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

CM calls for stronger democracy for the country's stability

QUETTA: CM for strengthening democracy for country's sustainable stability and development .Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti, emphasized the importance of strengthening democracy for sustainable stability and development in the country.

"Democracy gives the common man the power to elect their representatives," he said in a statement on international democracy day underscoring that the only path to Pakistan's stability and bright future lies in a strong democratic system.

He also highlighted the long history of the Pakistan People's Party in the struggle for democratic stability.

"From the leaders of the party to the common workers, everyone has sacrificed for the nourishment of democracy," he said.

Chief Minister Bugti recalled the words of the late Shaheed Benazir Bhutto, who described democratic governance as the best form of revenge in the political context.

He noted that elected representatives in a democratic system are best positioned to serve the people, adding that the stability of democracy remains their ultimate goal.

"The coalition government in Balochistan is a prime example of democratic processes at work," he remarked, further stating that taking all political parties along with their ideologies is the essence of democracy.

On the eve of International Democracy Day, Chief Minister Bugti paid tribute to all the martyrs of democracy, including Shaheed Benazir Bhutto.-APP

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 861 QUETTA Monday September 16, 2024 /Rabi ul Awal 11, 1446 Rs: 30

Bugti for strengthening democracy for sustainable development

Discuss education reforms with ED IBCC

Staff Report

QUETTA: CM for strengthening democracy for country's sustainable stability and development .Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti, emphasized the importance of strengthening democracy for sustainable stability and development in the country.

"Democracy gives the common man the power to elect their representatives," he said in a statement on international democracy day underscoring that the only path to Pakistan's stability and bright future lies in a strong democratic system. He also highlighted the long history of the Pakistan People's Party in the struggle for democratic stability. "From the leaders of the party to the common workers, everyone has sacrificed for the nourishment of democracy," he said. Chief Minister Bugti recalled the words of the late Shaheed Benazir Bhutto, who described democratic governance as the best form of revenge in the political context. He noted that elected representatives in a democratic system are best positioned to serve the people, adding that the stability of democracy remains their ultimate goal. "The coalition government in Balochistan is a prime example of democratic processes at work," he remarked, further stating that taking all political parties along with their ideologies is the essence of democracy.

On the eve of International Democracy Day, Chief Minister Bugti paid tribute to all the martyrs of democracy, including Shaheed Benazir Bhutto. Moreover, the Executive Director of the Inter Boards Coordination Commission (IBCC) Dr Ghulam Ali Mallah met with the Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti on Sunday to discuss the latest educational reforms introduced by the Federal Ministry of Education and the exam reforms proposed by IBCC. During the meeting, the ED IBCC also presented a copy of the IBCC Annual Report and a commemorative shield to the Chief Minister as a gesture of partnership and mutual commitment to education. The Chief Minister appreciated the wide-ranging efforts by IBCC and expressed his support for enhancing the education system and exam processes in the province. As part of the meeting, the Chief Minister agreed to hand over a government building to the IBCC, aimed at providing improved public access to IBCC services. This new facility will offer easier access for students and educational institutions across Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 16 SEP 2024 Page No.

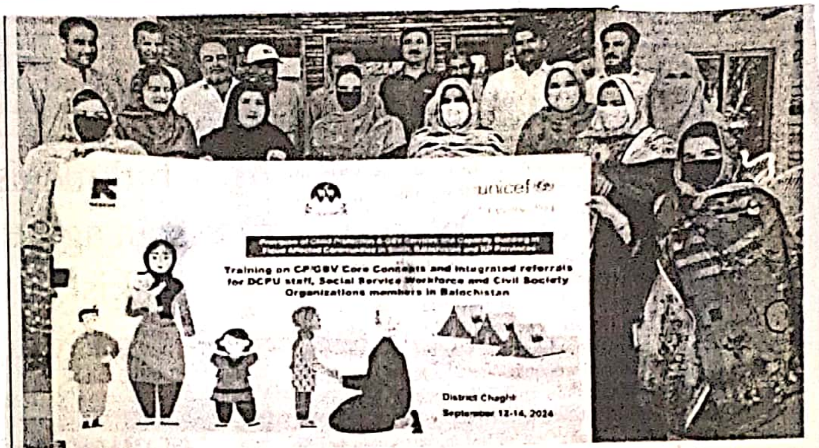

Dalbandin: Group photo of participants at the end of 5-day workshop on child protection organized by IRC.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 16 SEP 2024 Page No. ______

بانی پی ٹی آئی کی ٹویٹ ملکی سالمیت کیخلاف سازش ہے، سردار کھیتران

اداروں کیخلاف ہونی سازش کامیاب نہیں ہوں گی، ریاست مخالف بیان پر ان کیخلاف کارروائی کی جائے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے بانی پی ٹی آئی کے ٹویٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کا ٹویٹ ملک کی سالمیت کیخلاف ہے اور یہ سب وہ بیرونی آقاؤں کی کہنے پر کررہے ہیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ریاست، عدلیہ اور فوج پر بے بنیاد الزامات کی مذمت کرتا ہوں، ملک میں عدلیہ اور فوج دو ہی ادارے رہ گئے ہیں جنہیں کمزور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جن کو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی ریاست مخالف ٹویٹ پر ان کیخلاف کارروائی کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No.

Dated: 16 SEP 2024 Page No.

عالمی برادری بلوچستان آکر ہمارے سیاحتی مقامات دیکھے، میر زرین مگسی

بلوچستان کے لوگوں میں بہت زیادہ صلاحیتیں موجود ہیں، ہمارے نوجوانوں میں بہت ٹیلنٹ ہے

حب (نمائندہ انتخاب) پارلیمانی سیکرٹری برائے ثقافت و سیاحت اور قانون و پارلیمانی امور میر زرین مگسی نے کہا ہے کہ پورے بلوچستان اور پورے پاکستان کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ بلوچستان ہمارا صوبہ ہے۔ ہمارے عوام آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ ہم آپ کو اپنی ثقافت، اپنی روایات، اپنے طریقے دکھانا چاہتے ہیں اور آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ اپنے جاری کردہ ایک ویڈیو پیغام

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

میں انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان ایک بہت وسیع علاقہ ہے۔ ہمارا 800 کلومیٹر کا ساحل ہے۔ ہمارے بہت سے مقامات پر پرانے آثار قدیمہ کے ورثے کے مقامات ہیں۔ آپ مہر گڑھ جا سکتے ہیں، آپ لسبیلہ جا سکتے ہیں، آپ جھل مگسی جا سکتے ہیں، آپ خضدار جا سکتے ہیں۔ تو بلوچستان بھرا ہوا ہے۔ سیاحت کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان سب کو خوش آمدید کہتی ہے۔ عالمی برادری آئیں اور دیکھیں ہماری سیاحتی مقامات مولہ چٹوک، پیر شمبل شاہ نورانی، لسبیلہ میں کنڈ ملیر، سپٹ اور گڈانی بیچ ہے، مائی پیر ہے، کوئٹہ ہے ہنہ جھیل جائیں، زیارت جائیں، بہت سے علاقے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک مناسب پالیسی دستاویز بنائیں گے۔ ہم اسے آپ کے سامنے رکھیں گے۔ دنیا کے بڑے ممالک سیاحت پر اپنا کاروبار چلاتے ہیں۔ دبئی بہت سے یورپی ممالک میں سے ایک ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بہت زیادہ صلاحیت موجود ہے۔ بلوچستان کے لوگوں میں بہت زیادہ صلاحیتیں موجود ہیں۔ ہمارے نوجوانوں میں ٹیلنٹ ہے۔ بلوچستان کی روایات کے مطابق ہم آپ کا استقبال کرنا چاہتے ہیں۔ ہم پورے اقوام کو ہر ایک پاکستانی کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ بلوچستان کے لوگ مہمان نواز لوگ ہیں۔ ہم لوگوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ ہم آپ کی خدمت کریں گے۔ ہم آپ کو اپنے مختلف علاقوں کا سیر کرائیں گے ہم امن دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم ایک عظیم بلوچستان دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم اپنے بچوں کو روزگار دینا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر سیاحت کے شعبے کو ترقی دی جائے تو لوگوں کو روزگار ملے گا لوگوں میں بلوچستان کا اچھا امیج آئے گا اور ہم ایک خوشحال بلوچستان دیکھیں گے ایک ابھرتا ہوا بلوچستان۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 16 SEP 2024 Page No.

تمام طبقات انسداد پولیو مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، ڈی سی پشین

موذی مرض کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے عوام کردار ادا کریں زاہد خان خلجی کا اجلاس سے خطاب

پشین (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر زاہد خان خلجی نے کہا ہے کہ ضلع پشین صوبے کے چار ہائی رسک اضلاع میں سے ایک ہے نئی نسل کو پولیو جیسی موذی اور متعدی مرض سے نجات دلا کر وائرس کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کیلئے محکمہ صحت کا ساتھ دیتے ہوئے مستقبل کے نونہالوں کی زندگی بچانا ہوگی پشین کے عوام پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر انہیں زندگی بھر کیلئے معذور بنانے سے بچانے میں کردار ادا کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسداد پولیو مہم کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈی ایچ او ڈاکٹر اورنگزیب زرکون سمیت دیگر ضلعی آفیسران بھی موجود تھے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پولیو کے حفاظتی قطرے نہ پلانے کے باعث ملک کے متعدد بچے رواں سال پولیو جیسے موذی مرض سے متاثر ہوئے ہیں متعدی مرض کی روک تھام کیلئے خصوصی مہم چلائی جاری ہے انہوں نے کہا کہ ضلع پشین میں ایک لاکھ چالیس ہزار سے زائد بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے جارہے ہیں جس کیلئے محکمہ صحت کی ٹیمیں گھر گھر جائیں گی معاشرے کے تمام طبقوں سے اپیل ہے کہ وہ انسداد پولیو مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

MASHRIQ QUETTA

مجوزہ آئینی ترامیم
بلوچستان اسمبلی کی سیٹیں 65 سے بڑھ کر 81 ہوجائیں گی

منحرف اراکین کا ووٹ، آرٹیکل 63 میں ترمیم، آئین کے آرٹیکل 181 میں بھی ترمیم کیے جانے کا امکان

حکومت سپریم کورٹ کے 5 سینئر ججز میں سے چیف جسٹس لگائے گی، آئینی عدالت کے باقی 4 ججز بھی حکومت تعینات کریگی

آئین کے آرٹیکل 63 میں ترامیم شامل، ہائیکورٹ کے ججز کو دوسرے صوبوں کی عدالتوں میں ٹرانسفر کرنے کی تجویز

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) حکومت کی جانب سے کی جانے والی مجوزہ آئینی ترامیم سامنے آگئیں جن میں 20 سے زائد شقیں شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق آئین کی شقیں 51، 63، 175، 187 میں ترمیم شامل ہے۔ بلوچستان اسمبلی کی نمائندگی میں .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

اضافے، بلوچستان اسمبلی کی سیٹیں 65 سے بڑھا کر 81 کرنے اور آئین کے آرٹیکل 63 میں ترامیم شامل ہیں۔ منحرف اراکین کا ووٹ آرٹیکل 63 میں ترمیم، آئین کیا آرٹیکل 181 میں بھی ترمیم کیے جانے کا امکان ہے۔ آئینی عدالت کے فیصلے پر اپیل آئینی عدالت میں سنی جائے گی۔ آئینی عدالت میں آرٹیکل 184، 185، 186 سے متعلق درخواستوں کی سماعت ہوگی۔ ہائیکورٹ کے ججز کو دوسرے صوبوں کی ہائیکورٹس میں ٹرانسفر کرنے کی تجویز ہے۔ چیف جسٹس آف پاکستان کی تقرری سپریم کورٹ کے 5 سینئر ججز کے پینل سے ہوگی۔ حکومت سپریم کورٹ کے 5 سینئر ججز میں سے چیف جسٹس لگائے گی۔ آئینی عدالت کے باقی 4 ججز بھی حکومت تعینات کریگی۔ سپریم کورٹ اور ہائیکورٹ کے ججز کی تعیناتی کیلئے جوڈیشل کمیشن اور پارلیمانی کمیٹی کو اکٹھا کیا جائے گا

Century Express Quetta

جوائنٹ روڈ پر سڑک و فٹ پاتھ پر تجاوزات کیخلاف کارروائی

ریڑھی بانوں کو متعین کردہ مقام پر منتقل کر کے راستوں کو کلیئر کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ، ضلعی انتظامیہ اور ٹریفک پولیس کی جوائنٹ روڈ پر سڑک اور فٹ پاتھوں پر قائم تجاوزات اور ریڑھی بانوں کے خلاف مشترکہ کارروائی کمشنر/ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ محمد حمزہ شفقات کے احکامات پر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے انسداد تجاوزات سیل کے انچارج علی رضا درانی نے اسپیشل مجسٹریٹ ضلعی انتظامیہ اور ٹریفک پولیس کوئٹہ کے ہمراہ جوائنٹ روڈ پر سڑک اور فٹ پاتھوں پر قائم تجاوزات، ٹریفک کی روانی میں خلل کا باعث بننے والے ریڑھی بانوں کیخلاف کارروائی کی اور انہیں متعین کردہ مقام پر منتقل کر کے راستہ کلیئر کیا گیا، کسی کو بھی ٹریفک میں رکاوٹ اور شہریوں کے لیے مشکل کا سبب بننے نہیں دیا جائیگا اور جہاں بھی خلاف ورزی کی گئی فوری طور پر سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

گوادر، پاک چائنہ فرینڈشپ ہسپتال روزانہ 1200 مریضوں کو سہولیات فراہم کررہا ہے

گوادر (خ ن) جی ڈی اے پاک چائنہ فرینڈشپ ہسپتال (زیر انتظام انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک) علاقے کے عوام کو جدید اور مفت طبی سہولیات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ ہسپتال روزانہ کی بنیاد پر 1100 سے 1200 مریضوں کو طبی امداد مہیا کرتا ہے اور انہیں مفت ادویات فراہم کرتا ہے۔ ہر مہینے تقریباً 20 ہزار سے زائد مریض اس ہسپتال سے استفادہ کرتے ہیں۔ اگست کے مہینے میں ہسپتال نے مجموعی طور پر 25,559 مریضوں کا کامیاب علاج کیا، جن میں ایمرجنسی کے 2,572 مریض شامل ہیں۔ فیملی میڈیسن/جنرل او پی ڈی میں 10,461 افراد نے معائنہ کروایا، جبکہ بچوں کی او پی ڈی میں 5,612 مریضوں کو طبی امداد فراہم کی گئی۔ اس کے علاوہ ہڈی و جوڑ کے 897 مریضوں کا معائنہ ہوا اور 45 آپریشنز کیے گئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 16 SEP 2024 Page No.

Bullet No.

طلباء روشن مستقبل کے معمار، اساتذہ معیاری تعلیم کی فراہمی میں کردار ادا کریں، سیکرٹری ٹرانسپورٹ

سرکاری سکولوں کے طلباء پر توجہ دی جائے تو ملک و قوم کا نام روشن کرسکتے ہیں، حیات اللہ درانی کا سپیشل ہائیر سیکنڈری سکول میں تقریب سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات اللہ درانی کہا ہے کہ کوئی بھی قوم تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کرسکتی طلبا ہمارے روشن مستقبل کے معمار ہیں انہوں نے ہی آگے چل کر ملک کی باگ ڈور سنبھالنی ہے سرکاری سکولوں کے طلبا صلاحیتوں میں کسی سے کم نہیں اگر ان پر بہترین توجہ دی جائے تو یہ ملک وقوم کا نام روشن کرسکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ سپیشل ہائیر سیکنڈری سکول میں میٹرک کے امتحانات میں پہلی دس پوزیشن لینے والے طلباء میں انعامات تقسیم کرنے کی تقریب کا خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر اول، دوم اور سوم آنے والے طلباء کو اسمبلی میں سرٹیفیکیٹ اور انعامات دیئے گئے مہمان خصوصی نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا کہ اب بھی سرکاری سکولوں میں ایسے طلباء موجود ہیں جن پر اگر توجہ دی جائے تو وہ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صوبے اور ملک کا نام روشن کریں گے انہوں نے کہا کہ یہ انعامات اور سرٹیفیکیٹ دینے کا مقصد طلباء کی حوصلہ افزائی کرنا ہے تاکہ طلباء اپنی تعلیمی صلاحیتوں کو بہتر انداز میں استعمال کریں انہوں نے اساتذہ کو بھی مبارکباد دی کہ ان کی محنت اور کاوشوں سے آج سکول کا رزلٹ شاندار رہا انہوں نے کہا کہ معیاری تعلیم طلبا کا حق ہے۔ اساتذہ طلبا کو معیاری تعلیم کی فراہمی پر اپنی بھرپور توجہ مرکوز رکھیں تو ملک وقوم کی تقدیر بدل سکتی ہے۔ اس موقع پر وائس پرنسپل حاجی شفیق الرحمٰن خلجی نے مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اپنا قیمتی وقت نکال کر طلباء کی حوصلہ افزائی کی۔

ترکمانستان کی گوادر تک رسائی، جلد مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہونگے

سودے کی جانچ کیلئے کمیٹی تشکیل، ترکمانستان گوادر بندرگاہ تک رسائی حاصل کرنیوالا پہلا ملک ہوگا

اسلام آباد (آن لائن) پاک چین اقتصادی راہداری ملکی معیشت کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ سرزمین بلوچستان ہنر مند، محنتی، محب وطن اور باشعور لوگوں کی سرزمین ہے۔ سی پیک پاکستانی معیشت میں اہم کردار ادا کررہی ہے اس کے تحت ترکمانستان اور گوادر پورٹ کی شراکت داری ہونے جارہی ہے جس کے تحت ترکمانستان گوادر پورٹ تک رسائی حاصل کرسکے گا۔ گوادر اور ترکمان باشی بندرگاہوں کے درمیان مفاہمت نامے پر جلد دستخط کئے جائیں گے۔ ترکمانستان چین پاکستان اقتصادی راہداری کے تحت گوادر بندرگاہ تک رسائی حاصل کرنے والا پہلا وسطی ایشیائی ملک بننے جارہا ہے۔ عنقریب ترکمانستان اور پاکستان اس سلسلے میں معاہدے پر دستخط کرنے والے ہیں، پاکستان اور ترکمانستان پہلے ہی مختلف مشترکہ منصوبوں پر کام کررہے ہیں۔ ان منصوبوں میں تاپی پائپ لائن، ریلوے ٹریک اور فائبر کنیکٹیویٹی شامل ہیں تاکہ دو خطوں یعنی جنوبی اور وسطی ایشیا کو ملایا جاسکے پاکستانی حکومت نے سی پیک کے تحت گوادر کی بندرگاہ اور ترکمان باشی کی بندرگاہ کے درمیان ہونے والے معاہدے کے مسودے کی جانچ کے لئے کمیٹی تشکیل دیدی۔ کابینہ اجلاس میں گوادر پورٹ سے پبلک سیکٹر کی 50 فیصد درآمدات کی منظوری پر غور کے لئے کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے، پاکستانی حکومت سی پیک کے مثبت ثمرات کے حصول کے لئے پوری طرح پرعزم ہے جس پر پاکستان کے تمام اداروں، سیاسی قوتوں اور بلوچستان کے باشعور عوام کے درمیان مکمل اتفاق رائے ہے۔

مالداروں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جارہی ہے، سیکرٹری لائیوسٹاک

ملازمین اپنی حاضری یقینی بنائیں، محمد طیب لہڑی کا دورہ قلات، فری ویٹرنری کیمپ کا معائنہ

قلات (نامہ نگار) سیکرٹری لائیو اسٹاک محمد طیب لہڑی کا دورہ قلات، ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسر ڈاکٹر محمد یٰسین انچارج سیول ویٹرنری ڈاکٹر ظہیر احمد ڈاکٹر نذیر احمد عاطف بلوچ بابو الطاف بھی ہمراہ تھے اس موقع پر محمد طیب لہڑی نے ڈیری فارم قلات پولٹری فارم اور بینچہ میں محکمہ کی جانب سے لگائے گئے فری ویٹرنری کیمپ کا دورہ کیا انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ دورے کا مقصد بلوچستان میں محکمہ لائیو اسٹاک کے ملازمین اور ویٹرنری ہسپتالوں کے مسائل حل کرنا ہے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک کی خصوصی دلچسپی سے مالداروں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جارہی ہے مالداروں کو مفت ادویات اور جانوروں کی ویکسین کی جارہی ہے ملازمین اپنی حاضری یقینی بنائیں مالداروں کے مسائل حل اور جانوروں کی ویکسین اور ادویات دہلیز پر پہنچائی جائے انہوں نے ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسر ڈاکٹر محمد یٰسین کی کوششوں سے بینچہ کے لئے سول ویٹرنری ہسپتال ڈائگنوسٹک لیبارٹری اے آئی سینٹر اور قلات کے لائیو اسٹاک ملازمین کو موٹر سائیکل دینے کا اعلان بھی کیا۔

غیر حاضر اساتذہ و ملازمین کے خلاف کارروائی ناگزیر ہے، اے ڈی سی جنرل کوئٹہ

گھر بیٹھ کر تنخواہیں لینے کا وقت گزر چکا، ڈیوٹی نہ دینے والوں کیساتھ رعایت نہیں ہوگی، محمد انور کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس زیر صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کوئٹہ محمد انور کاکڑ ہوا۔ جس میں ڈی ای او میل اور فیمیل سمیت محکمہ خزانہ، محکمہ تعلیم اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس میں کوئٹہ میں غیر حاضر اساتذہ کے بارے میں تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی جبکہ مسلسل غیر حاضر اساتذہ اور اسٹاف کے نام کی تفصیلات پیش کی گئیں جس کی روشنی میں غیر حاضر اساتذہ، اسٹاف اور ڈی ڈی اوز کو شوکاز نوٹس جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جبکہ مختلف سکولوں میں جاری تعمیراتی کام کے بارے میں بھی رپورٹ پیش کی گئی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ محمد انور کاکڑ نے کہا کہ غیر حاضر اساتذہ اور اسٹاف کو برداشت نہیں کیا جائے گا جو بھی استاد اور اسٹاف مسلسل غیر حاضر ہیں ان کو شوکاز نوٹس جاری کیے جائیں گے۔ اس کے بعد بھی غیر حاضر پائے جانیوالے اساتذہ و ملازمین کو ملازمت سے برخاست کردیا جائیگا انہوں نے کہا کہ غیر حاضر اساتذہ کی وجہ سے بچوں کا مستقبل خطرے میں ہے لہذا بچوں کے مستقبل کے تحفظ کے لیے غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ گھر پر بیٹھ کر تنخواہیں لینے کا وقت گزر چکا ڈیوٹی پر حاضر نہ ہونے والوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سکولوں میں تعمیراتی کام کو معیاری اور بروقت مکمل کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں۔

بسوں کیلئے مقرر کردہ حد سے زائد ایندھن لیجانے پر کارروائی ہوگی، اے سی گوادر

مسافروں کی جان و مال کی حفاظت ان کی اولین ترجیح ہے، غفلت برداشت نہیں، جواد احمد زہری

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر حمود الرحمن کی خصوصی ہدایت پر، اسسٹنٹ کمشنر میر جواد احمد زہری نے شہر اور اس کے مضافاتی علاقوں کا ایک دورہ کیا تاکہ عوامی سہولیات کی فراہمی اور عوامی شکایات کا فوری ازالہ یقینی بنایا جاسکے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے سب سے پہلے گوادر کے مرکزی بس ٹرمینل کا دورہ کیا جہاں شہریوں کی جانب سے بسوں میں حد سے زیادہ ایندھن لے جانے کی شکایات موصول ہوئی تھیں۔ اے سی نے موقع پر بسوں کا تفصیلی معائنہ کیا، مسافروں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ انہوں نے بسوں کے کرایوں کا بھی جائزہ بھی لیا اور بس مالکان کی جانب سے زائد مقدار میں ایندھن ذخیرہ کرنے کی تصدیق کی۔ انہوں نے ٹرانسپورٹ یونین اور بس مالکان کو سختی سے ہدایت کی کہ قانون کے مطابق مقرر کردہ ایندھن کی مقدار پر سختی سے پابندی کی جائے، بصورت دیگر قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں کہا کہ مسافروں کی جان و مال کی حفاظت ان کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں کوئی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی بعد ازاں انہوں نے جاوید کمپلیکس کے معروف ریسٹورنٹس کا اچانک دورہ کیا۔ انہوں نے ریسٹورنٹوں میں صفائی ستھرائی اور کھانوں کے معیار کا بغور جائزہ لیا۔ انسپکشن کے دوران صفائی کے ناقص انتظامات اور معیاری کھانوں کے فقدان پر ریسٹورنٹ انتظامیہ کو فوری اقدامات کی ہدایت دی تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ کھانے کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے سربندن کے مرکزی بازار کا دورہ کیا جہاں سبزی فروشوں، فروٹ فروشوں، پرچون اور دیگر ضروریات زندگی کے اسٹالز کا معائنہ کیا اس دوران یہ انکشاف ہوا کہ سربندن کے نرخ گوادر شہر کے مقابلے میں زیادہ ہیں، جس پر انہوں نے گراں فروش دکانداروں کو تنبیہ جاری کی اور فوری طور پر نیا سرکاری نرخنامہ جاری کرنے کا حکم دیا۔

گوادر: ماہی گیروں کی فلاح و بہبود سے متعلق تحقیقاتی و مشاورتی پروگرام کا انعقاد

گوادر (خ ن) موسمیاتی تبدیلیوں کے تناظر میں ساحلی ماہی گیروں کے روزگار میں اضافے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے ایک اہم تحقیقاتی و مشاورتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام آر سی ڈی کونسل کے زیر اہتمام اور ساؤتھ ایشیا پارٹنرشپ پاکستان کے تعاون سے ہوا، جس میں ماہرین، تحقیقاتی اداروں اور مقامی ماہی گیر رہنماؤں نے شرکت کی۔ پروگرام میں سینئر ریسرچ افسر این آئی او علی جان بلوچ، ڈپٹی ڈائریکٹر انوائرمنٹ جی ڈی اے عبد الرحیم، ڈپٹی ڈائریکٹر ایریکیشن پزیر احمد، جیالوجسٹ اور کلائمیٹ ایکسپرٹ، حفیظ جعفر، انوائرمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ماہرین اور فشریز ڈیپارٹمنٹ کے نمائندگان سمیت یونین کونسل گنز، پیشکان اور سربندن کی ویلیج آرگنائزیشنز کے مرد و خواتین ارکان نے بھی بھرپور شرکت کی۔ ماہی گیروں کی آمدنی بڑھانے کے لیے آبی زراعت کے جدید طریقے متعارف کروانے اور شدید موسمی واقعات جیسے سائیکلون اور سونامی کے نقصانات کو کم کرنے کی تجاویز پر غور کیا گیا۔ تقریب میں شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ماہی گیروں کے روزگار کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ ایک جامع حکمت عملی مرتب کی جائے۔ اس حکمت عملی کے تحت حکومتی اور غیر حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر موسمی اثرات کو کم کرنے کے لیے موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 16 SEP 2024 Page No.

بچوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے مناسب اقدامات کیے جائیں، چائلڈ پروٹیکشن کمیشن

سیاسی احتجاج اور دھرنوں میں بچوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرنے کا رجحان قابل تشویش ہے

کوئٹہ(غ ن) بلوچستان چائلڈ پروٹیکشن کمیشن نے اپنے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں سیاسی احتجاج اور دھرنوں میں بچوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرنے کے بڑھتے ہوئے رجحان پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ اس عمل سے بچوں کا اس طرح استحصال ان کے حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے اور ان کی سلامتی اور تحفظ کو شدید خطرات سے دوچار کرتا ہے۔ کمیشن نے ایسے غیر ذمہ دار عناصر کی جانب سے کیے جانے والے منظم اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ استحصال بچوں کے تحفظ اور سلامتی کے حق کو کمزور کرتا ہے، جو قومی قوانین میں درج ہے اور بچوں کے حقوق پر اقوام متحدہ کے کنونشن کے آرٹیکل 19 میں شامل ہے۔ کمیشن نے حکومت سے سفارش کی ہے کہ وہ مجرموں کے خلاف متعلقہ قوانین کے تحت سخت کارروائی کرے اور بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات کرے، ان کی سلامتی اور بھلائیت کو یقینی بنائے۔ پریس ریلیز میں کمیشن نے تمام سیاسی اور سماجی تنظیموں پر زور دیا ہے کہ وہ کسی بھی صورت میں بچوں کو احتجاج یا ایسی سرگرمیوں میں شامل کرنے سے گریز کریں جو ان کی سلامتی اور سالمیت کو خطرے میں ڈالتی ہیں۔ بچوں کے محفوظ اور بہتر ماحول کے حق کو یقینی بناتے ہوئے ہماری توجہ صرف اور صرف بچوں کی حفاظت اور پرورش پر ہونی چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 16 SEP 2024 Page No.

اختر مینگل نے 2 ووٹوں کی حمایت کے بدلے 2 ہزار لاپتہ افراد کی بازیابی کی شرط رکھ دی

حکومت کے جواب کا منتظر ہوں، جیسے ہی شرط قبولیت کی اطلاع آئیگی اسلام آباد پہنچ جاؤں گا، اختر مینگل

اسلام آباد (فاروق اقدس) اختر مینگل نے 2 ووٹوں کی حمایت کے بدلے 2 ہزار لاپتہ افراد کی بازیابی کی شرط رکھ دی، اختر مینگل نے کہا کہ حکومت کے جواب کا منتظر ہوں، جیسے ہی شرط قبولیت کی اطلاع آئیگی اسلام آباد پہنچ جاؤں گا، میں نے اپنی جماعت کے ووٹوں کیلئے حکومت سے سودا کرنے کی پیشکش کی ہے اور اب میں ان کی طرف سے جواب کا منتظر ہوں جیسے ہی ان کی طرف سے میری پیشکش کی قبولیت کے بارے میں کوئی اطلاع آئے گی میں پہلی فلائٹ سے اسلام آباد پہنچ جاؤں گا، تاہم ان کا کہنا تھا کہ میں مستعفی ہو چکا ہوں اور کسی صورت اپنا استعفیٰ واپس نہیں لونگا۔ انہوں نے بتایا مولانا فضل الرحمٰن سے 2 روز پہلے رابطہ ہوا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ آئینی ترمیم حکومت کی ضرورت ہے، ہماری ضرورت تو لاپتہ افراد ہیں۔ یہ بات بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ اختر مینگل نے اسلام آباد سے رابطہ کرنے والے ایک حکومتی رکن سے گفتگو کرتے ہوئی کہی۔ ان کا کہنا تھا کہ آج وزیراعظم شہباز شریف اور ان کے نائب اسحاق ڈار نے عدالتی اصلاحات کی ترمیم کے حوالے سے مجھ سے فون پر رابطہ کیا تھا اور آئینی ترمیم کے حق میں ووٹ دینے کی درخواست کی تھی جس کیلئے میں نے یہ شرط رکھی ہے کہ اگر ہمارے دو ہزار لاپتہ افراد بازیاب کرا کے ہمارے حوالے کر دیے جائیں تو ہمارے ووٹ آپ کیلئے حاضر ہیں اور آئندہ بھی آپ کے ساتھ تعاون رہے گا۔ بلوچ سردار اختر مینگل جو گزشتہ دنوں قومی اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی ہو کر دوبئی چلے گئے تھے انہوں نے بتایا کہ میں نے یہ درخواست بھی کی ہے کہ آئینی ترمیم کا مسودہ ہمیں فراہم کیا جائے تاکہ ہم اس کا جائزہ لے سکیں۔

لاپتہ افراد کی بازیابی تک بلوچستان میں قیام امن ممکن نہیں، جان بلیدی

سیکورٹی اداروں کو خصوصی اختیارات دینے کی مخالفت کی ہے اور کرتے رہیں گے، این پی سیکرٹری جنرل

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی ملک میں قانون کی حکمرانی، پارلیمنٹ کی بالادستی اور جمہوریت کے استحکام کے حوالے سے اپنا سیاسی کردار بھرپور انداز میں ادا کرے گی بلوچستان کا اہم ترین مسئلہ لاپتہ افراد کی بازیابی ہے جب تک یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا بلوچستان میں امن کا قیام ممکن نہیں انہوں نے کہا کہ سیکورٹی اداروں کو خصوصی اختیارات کی پہلے بھی مخالفت کی ہے اور آئندہ بھی کرینگے آئینی عدالتوں کے قیام اور جوڈیشل کمیشن میں پارلیمنٹرین کی نمائندگی کے حوالے سے جو بل اسمبلی میں پیش ہوگا اس کی حمایت کرینگے۔

MASHRIQ QUETTA

حکمران جماعت نے ملک و قوم کے بجائے ذاتی مفادات کیلئے آئینی ترمیم کیں، جمعیت نظریاتی

اداروں کی اصلاحات کے لیے آئینی ترمیم کی ضرورت ہے چیف جسٹس کی مدت میں توسیع کی کیا ضرورت ہے

ملک مزید آئینی، سیاسی بحران کا متحمل نہیں، غیر سنجیدگی کی وجہ سے ملک کو مضبوط نظام نہ مل سکا، مولانا خلیل، مولانا لونی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا خلیل احمد مرکزی سینیئر نائب امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی سرپرست اعلی مولانا اجمل قادری مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا احمد علی ثانی مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی نائب امیر مولانا عبدالروف نجم خان ایڈووکیٹ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاکی نائب امیر مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی نے کہا کہ حکمران جماعت نے ملک و قوم کی مفادات کی بجائے ہمیشہ اپنے .... بقیہ 77 صفحہ نمبر 7 پر

ذاتی مفادات کے لیے آئینی ترمیم کیئے گئے ہیں اداروں کی اصلاحات کے لیے آئینی ترمیم کی ضرورت ہے چیف جسٹس کی مدت میں توسیع ملک کو کونسی ضرورت پڑی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 16 SEP 2024

Page No.

وسائل پر قابض اشرافیہ سے پشتونوں کو نجات دلائیں گے، اے این پی

انتہا پسندی دہشت گردی بھتہ خوری کے خلاف پشتون بلوچ اقوام کی حرکت کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے

وسائل پر اختیار حاصل کرنے کیلئے منظم آواز بلند کرنا ہوگی ورنہ سنگین نتائج مقدر بنے گا، جمال الدین رشتیا کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے قائم مقام صوبائی صدر جمال الدین رشتیا نے کہا ہے کہ پشتونخوا اور بلوچستان میں انتہا پسندی دہشت گردی بے روزگاری لاقانونیت بھتہ خوری کے خلاف پشتون بلوچ اقوام میں جو حرکت دیکھنے کو مل رہی ہے اس کے آنیوالے وقتوں پر دوررس اثرات مرتب ہوں گے 17 ستمبر کو چمن میں پشتون ملت پال مترقی جمہوری جماعتوں عوامی نیشنل پارٹی پشتون .... بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

خوا نیشنل عوامی پارٹی پشتون تحفظ موومنٹ اور نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے رہنما اصغر خان اچکزئی خوشحال خان کاکڑ، احمد جان خان اور نور باچا پرلت میں خصوصی شرکت اور خطاب کرینگے جس کے یقیناً دوررس اثرات مرتب ہوں گے چمن کے غیور اولس اور سیاسی کارکنوں سے بھرپور شرکت کی استدعا ہے عوامی نیشنل پارٹی کے قائم مقام صوبائی صدر جمال الدین رشتیا نے باچا خان مرکز سے جاری کردہ اپنے بیان میں کہا ہے کہ وقت آن پہنچا ہے کہ پشتونوں کو اپنے وسائل پر اختیار حاصل کرنے کیلئے منظم انداز میں متفق و متحد ہو کر آواز بلند کرنا ہوگا ورنہ سنگین نتائج مقدر بنے گا بالادست اشرافیہ گزشتہ 77 سالوں سے وسائل پر قبضہ جما بیٹھا ہے تمام تر وسائل کے باوجود پشتون دیار غیر میں محنت مزدوری پر مجبور اور دو وقت کی روٹی کیلئے ترس رہی ہے

لاپتہ افراد کی بازیابی، حقوق کی فراہمی کیلئے جدوجہد جاری رہے گی، جماعت اسلامی

گوادر سے ژوب اور حب سے چمن تک حق دو بلوچستان عوام کی آواز بنی ہے، ہم عوام کو حقوق ملنے تک تحریک جاری رہے گی

عوام الناس نوجوان جماعت اسلامی کی ممبرشپ اختیار کرتے ہوئے جماعت اسلامی کے ممبر بن جائیں، مولانا عبدالحق ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ بلوچستان بھر میں رابطہ عوام مہم جاری ہے ممبرشپ دینے اور جماعت اسلامی کا پیغام پہنچانے کیلئے امرائے اضلاع و ذمہ داران بھرپور کردار ادا کریں جماعت اسلامی کی سیاسی دینی پارلیمانی اور عوامی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہیں سب کو آزمانے کے بعد میدان عمل میں صرف جماعت اسلامی ہے جو حقیقت میں عوامی مسائل .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

کو اجاگر اور ان کے حل کیلئے احتجاج دھرنے اور ہڑتال کر رہے ہیں گوادر سے ژوب اور حب سے چمن تک حق دو بلوچستان کو مہم کے دوران ممبر سازی، رابطہ عوام جاری ہے۔ عشرہ سیرت میں مطالعہ سیرت کو ترجیح دی جائے انہوں نے کہا کہ ہر ذمہ داران اس مہم میں دوست واحباب رشتہ دار کو جماعت اسلامی کا ممبر بنانے میں فعال کردار کریں بلوچستان کو حقوق جماعت اسلامی کے پلیٹ فارم سے میسر ہوگا جماعت اسلامی کے ممبران اسمبلی سینیٹرز نے لاپتہ افراد، حقوق سے محرومی غربت، بے روزگاری بدعنوانی کا مسئلہ پارلیمان و عوام سمیت ہر جگہ اُٹھایا اور اس کے حل کیلئے دھرنے دیئے گئے اور سیمینارز منعقد کیے آئندہ بھی ہماری جدوجہد جاری رہے گی بلوچستان کے ساحل وبارڈرز پر عوام تاجروں اور کاروباری حضرات کو آسانی وسہولیات فراہم کی جائیں بعض سرکاری، سیکورٹی اداروں ومقتدر قوتوں اور افراد نے امن وامان کی بحالی کے بہانے بدعنوانی بھتہ خوری شروع کر رکھی ہے

ملکی اداروں کے درمیان تصادم آئین کی بالادستی سے انحراف کا نتیجہ ہے، پشتونخوا میپ

8 فروری کو دھاندلی، زرو زور کے ذریعے عوام کے حق رائے دہی پر ڈاکہ ڈالا گیا اور اسمبلیوں کی نیلامی کی گئی

دھاندلی کی پیداوار حکومتوں کے ذریعے غیر آئینی، غیر قانونی، غیر جمہوری ترامیم سوالیہ نشان ہے، زیارتوال

عوام خود پر مسلط نااہل حکمرانوں اور ان کے کسی بھی غیر آئینی اقدام کو قبول نہیں کریں گے، عبدالقہار ودان و دیگر

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ملکی اداروں کے درمیان تصادم دراصل آئین کی بالادستی سے انحراف کا نتیجہ ہے۔ 8 فروری کو جس بھونڈے انداز میں دھاندلی، زرو زور کے ذریعے عوام کے حق رائے دہی پر ڈاکہ ڈالا گیا اور اسمبلیوں کی نیلامی کے نتیجے میں بننے والی حکومتوں کے ذریعے غیر آئینی، غیر قانونی، غیر جمہوری ترامیم سوالیہ نشان ہے، عوام خود پر مسلط نااہل .... بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

حکمرانوں اور ان کے کسی بھی غیر آئینی اقدام کو قبول نہیں کرینگے۔ کوئٹہ سمیت جنوبی پشتونخوا کے تمام اضلاع میں دہشتگردی کے تسلسل کے ساتھ ہونیوالے واقعات کی نہ صرف مذمت کرتے ہیں بلکہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ان دہشتگردانہ واقعات میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اپنے تمام کارکنوں کو ملک میں جاری آمریت نواز اور جمہوریت نواز قوتوں کی جاری سیاسی جمہوری جدوجہد میں پارٹی ڈسپلن کو مد نظر رکھ کر اپنی صلاحیتوں اور ذمہ داریوں میں اضافہ کرتے ہوئے عوام کو پارٹی صفوں میں شامل کرے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 16 SEP 2024 Page No.

کوئٹہ شہر کے ریڈ زون سے ملحقہ سڑکیں اسٹریٹ کرائمز کا مرکز بن گئیں

گن پوائنٹ پر موٹرسائیکلیں اور گاڑیاں چھیننے کی ویڈیوز منظر عام پر آنے لگیں

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) شہر کے ریڈ زون سے ملحقہ سڑکیں اسٹریٹ کرائمز کا مرکز بن چکی ہیں، جہاں چوری اور رہزنی کے واقعات میں خطرناک حد تک اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ حالیہ دنوں میں موٹرسائیکلیں چھیننے اور گاڑیاں چوری کرنے کی ویڈیوز منظر عام پر آئی ہیں، جن میں جرائم پیشہ افراد کو اسلحے کے زور پر کارروائیاں کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی ناک تلے ہونے والے ان واقعات میں شدت .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

آرہی ہے، جہاں شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکامی کا سامنا ہے۔ گزشتہ دو سے تین دن کے دوران کئی گاڑیاں چوری ہوئیں اور متعدد موٹر سائیکلیں چھینی گئیں۔ شہریوں کی جانب سے پولیس کو اطلاع دینے کے باوجود تاحال کوئی کارروائی نہیں کی گئی، جس سے عوام میں مایوسی اور خوف کی فضا پھیل رہی ہے۔ شہر میں اسٹریٹ کرائمز کی بڑھتی ہوئی وارداتوں نے شہریوں کو عدم تحفظ کا شکار بنا دیا ہے، جبکہ پولیس اور متعلقہ اداروں کی جانب سے مؤثر کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے جرائم پیشہ عناصر مزید بے خوف ہوگئے ہیں

Century Express Quetta

تربت سے لاش ملی، بولان ندی میں 2 نوجوان ڈوب گئے

مند کے رہائشی کی ملنے والی لاش ہسپتال منتقل، ڈوبنے والوں کا تعلق کوئٹہ سے ہے

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) تربت سے ایک تشدد زدہ لاش برآمد، پنجرہ پل کے قریب بولان ندی میں گر کر دو نوجوان ڈوب گئے۔ تفصیلات کے مطابق تربت کے علاقے مند کے رہائشی محسن بیک کی لاش ملی جسے ہسپتال منتقل کردیا گیا، گزشتہ روز بولان ندی میں پنجرہ پل کے قریب گر کر دو نوجوان چل بسے ریسکیو ذرائع کے مطابق دونوں کا تعلق کوئٹہ سے ہے۔

INTEKHAB QUETTA

وندر، کارسرکار میں مداخلت کا الزام، 3 نامزد اور 25 نامعلوم افراد کیخلاف مقدمات

پولیس نے ٹیمیں تشکیل دے کر ملوث ملزمان کی تلاش شروع کردی، نامزد ملزمان کے نام صیغہ راز

سونمیانی وندر (نمائندہ انتخاب) وندر پولیس اسٹیشن کی حدود میں قومی شاہراہ بلاک کرکے کارسرکار میں مداخلت کے الزام میں تین نامزد اور 25 سے زائد نامعلوم افراد کے خلاف پولیس کی مدعیت میں مقدمات درج کر لیے۔ تفصیلات کے مطابق ہفتہ کی شب وندر انڈسٹریل ایریا میں بڑی بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

تعداد میں ایرانی تیل بردار گاڑیوں کی موجودگی پر ایک ڈمپنگ اسٹیشن پر وندر پولیس اور کسٹم نے ایرانی تیل کی گاڑیوں کو اپنے قبضے میں لینے کی کوشش کی جس پر ایرانی تیل کے کاروبار سے منسلک افراد نے اپنے غیر قانونی کاروبار کو تحفظ دینے کے لیے کوئٹہ کراچی مین قومی شاہراہ N25 کو ایل جی موڑ کے مقام پر ٹائر جلا کر بلاک کر دیا۔ واضح رہے غیر قانونی کاروبار سے منسلک افراد نے مین قومی شاہراہ کو تین گھنٹوں سے زائد بلاک کیے رکھا جس کی وجہ سے سینکڑوں مسافر وندر میں پھنسے رہے۔ وندر پولیس نے کارسرکار میں مداخلت کی پاداش میں 3 نامزد اور 25 نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرتے ہوئے ٹیمیں تشکیل دے کر ملوث ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے پولیس نامزد تینوں ملزمان کے نام صیغہ راز میں رکھ رہی ہے

بارکھان، مسلح افراد شہری سے گاڑی چھین کر فرار ہوگئے

بارکھان (یو این اے) بارکھان کے شہر رکنی سے دو کلومیٹر کے فاصلے پر گزشتہ شب مسلح افراد نے پک اپ گاڑی کو روک کر ڈرائیور پر تشدد کر کے گاڑی چھین کر موقع سے فرار، 16 گھنٹے گزر جانے کے بعد انتظامیہ نے چھینی گاڑی کا سوراغ نہیں لگا سکی گزشتہ شب پک اپ گاڑی ڈیرہ غازی خان سے واپس اپنے گھر اچڑی کی طرف جارہی تھی رکنی سے آگے دو کلومیٹر کے فاصلے پر مسلح افراد نے گاڑی کو روک کر ڈرائیور پر تشدد کر کے گاڑی کو چھین لیا چھیننے بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

کے بعد موقع سے فرار ہو گئے ڈرائیور مالک کے مطابق گاڑی میں نقدی رقم بھی موجود تھی۔

مسلح موٹرسائیکل سواروں نے ہندو تاجر سے نقدی و موبائل چھین لیا

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نجھو شوری پولیس تھانہ کی حدود چاندیہ ڈپ کے قریب ہندو تاجر سونو کمار سے تین نامعلوم موٹرسائیکل سواروں نے گن پوائنٹ پر 3 لاکھ 90 ہزار نقدی دو موبائل فون چھین لیے گئے سونو کمار ڈیرہ مراد جمالی سے نجھو شوری مختلف دکانوں سے دیئے گئے ہول سیل کے سامان کی وصولی کرنے گئے ہوئے تھے جبکہ اسی علاقے سے ہی بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

جمعہ کے روز استاد عبدالرحیم کھوسہ سے بھی نقدی موٹرسائیکل چھین لی گئی تھی مگر چاندیہ ڈپ سے مقام پر ایک رہزنی کی واردات مقامی لوگوں نے ناکام بنا دی تھی ڈاکوؤں پکڑ کر نجھو شوری پولیس کے حوالے کیئے گئے تھے۔

اوستہ محمد، نوجوان قتل، نعش کو سیم نالے میں پھینک دیا

اوستا محمد (یو این اے) صدر تھانہ حدود میاں نوجوان قتل نعش کو گاڑی میں لیکر سیم نالے میں پھینک دیا۔ تفصیلات کے مطابق صدر تھانہ کے حدود میں ایک نوجوان نعیم احمد جمالی کو قتل کر کے ایک گاڑی میں اٹھا کر گوٹھ سہراب جمالی کے قریب سیم نالے میں پھینک کر فرار ہوگئے نزدیکی گاؤں والوں نے جاکر دیکھا کہ گاڑی والوں نے ایک نوجوان کی نعش سیم نالے میں پھینک کر چلے گئے انہوں نے پولیس کو اطلاع دی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او منظور جمالی لاش قبضے میں لیکر اسپتال لایا اور ملزم کی تلاش شروع کردی۔

تمپ کے علاقے دازن کے جنگل سے گولیاں لگی شخص کی نعش ملی

تمپ (نمائندہ انتخاب) تمپ کے علاقہ دازن کے جنگل میں پولیس نے ایک لاش برآمد کی ہے جس کی شناخت محسن ولد بیک محمد ساکن تمپ مند حال کوماڑی تمپ کے نام سے کی گئی، پولیس ذرائع کے مطابق مقتول کو گولیاں مار کر قتل کیا گیا ہے پولیس نے لاش قبضے میں لیکر تھانہ منتقل کر دیا ہے جسے ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا۔

شعبان سے اغوا ہونے والے 7 افراد 100 دن گزرنے کے باوجود بازیاب نہ ہوسکے

کوئٹہ (یو این اے) شعبان سے اغوا ہونے والے 7 افراد 100 دن گزرنے کے باوجود بازیاب نہ ہو سکے بلوچستان کے ضلع ہرنائی میں شعبان کے علاقے سے 20 جون کو 10 افراد کو اغوا کیا گیا جن میں سے 7 افراد کا تعلق کوئٹہ اور 3 کا بقیہ نمبر 17 صفحہ 5 پر

ملتان سے تھا 25 جون کو اغوا کاروں کی جانب سے 3 افراد کو رہا کیا گیا تھا جن میں 2 کا تعلق کوئٹہ جبکہ ایک کا تعلق ملتان سے تھا سات افراد کو صوبائی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے آج سو دن بعد بھی بازیاب نہ کروا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 16 SEP 2024 Page No.

کوئٹہ: نواں کلی کا مین روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار، جابجا گڑھے، ٹریفک روانی متاثر

حالیہ بارشوں کے بعد سڑک کی حالت مزید ناگفتہ بہ ہو گئی، اکثر مقامات پر تعمیراتی میٹریل کے باعث سیوریج کا نظام متاثر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی کا مین روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار، رواں بارشوں کے دوران سڑک پر جا بجا گڑھے بن گئے، ٹریفک کی روانی متاثر۔ تفصیلات کے مطابق نواں کلی لاکھوں نفوس پر مشتمل آبادی ہے لیکن مین روڈ طویل عرصے سے تعمیر و مرمت نہ ہونے کے باعث ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا ہے جس کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہو رہی ہے جگہ جگہ گڑھے بننے کے باعث ٹریفک حادثات بھی جنم لے رہے ہیں، حالیہ بارشوں میں سڑک اور بھی خستہ حال ہو گئی ہے، ایمرجنسی میں مریضوں کو بروقت ہسپتال پہنچانا مشکل ہو گیا ہے جبکہ گاڑیوں اور موٹر سائیکل سواروں کو نقصانات کا بھی سامنا ہے اہل علاقہ نے بتایا کہ حکومت کی جانب سے عندیہ دیا جا رہا تھا کہ روڈ کا کام کچھ عرصے میں شروع کر دیا جائے گا لیکن اس کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے ہیں انہوں نے بتایا کہ اکثر مقامات پر پلازوں کی تعمیر سے تعمیراتی سامان سڑک پر بکھرا رہتا ہے جس کے باعث نالیاں بھی بند ہو جاتی ہیں، جس کا گندا پانی ہر وقت سڑک پر جمع رہتا ہے اور کیچڑ اور گندگی کے ڈھیر لگے ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ کئی سال سے غریب اور مجبور لوگ ان ٹوٹے پھوٹے روڈ پر سفر کرنے پر مجبور ہیں جہاں صبح کے اوقات میں آنے جانے والے افراد کو روڈ کی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے وہیں ایمرجنسی میں مریضوں کو ہسپتالوں تک پہنچانا انتہائی مشکل ہوتا ہے انہوں نے منتخب ایم پی اے ملک محمد اکرم اور اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ نواں کلی مین روڈ کی خستہ حالی کا نوٹس لیتے ہوئے اسے بنانے کیلئے اقدامات اٹھائیں تا کہ عوام کی زندگی میں آسانی پیدا ہو سکے۔

طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ہرنائی سبی ریلوے ٹریک کو سخت نقصان

ٹرین کی بندش سے عوام خوار ہو رہے ہیں، بحالی کیلئے ہنگامی اقدامات کئے جائیں: عوامی حلقے

ہرنائی (نامہ نگار) مون سون کی طوفانی بارشوں اور سیلاب نے قومی شاہراہوں، ریلوے ٹریک، حفاظتی بندات، رابطہ پلوں، زرعی زمینوں اور فصلوں کو سخت نقصان پہنچایا، ہرنائی سبی ریلوے سیکشن جو ستر سال بعد بحال ہوا تھا چند ماہ بعد سیلابی ریلوں نے شدید نقصان پہنچایا جس کی وجہ سے ٹرینوں کی آمدورفت معطل ہو گئی، ریلوے ٹریک کی دوبارہ بندش سے ہرنائی اور ضلع سبی کے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ محکمہ ریلوے کی عدم دلچسپی کے باعث ہرنائی کا خوبصورت ریلوے ٹریک دو ماہ بعد بھی بحال نہ ہو سکا جس کی وجہ سے عوام انتہائی خوار ہو رہے ہیں ٹرین کی بندش سے 96 کلومیٹر کا فاصلہ کئی گھنٹوں میں طے ہوتا ہے اور بھاری کرایہ ادا کرنا پڑتا ہے انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، وزیر ٹرانسپورٹ حاجی نور محمد خان دمڑ اور ڈی ایس ریلوے سے مطالبہ کیا کہ ہرنائی سبی ریلوے ٹریک کی بحالی کیلئے ہنگامی اقدامات کئے جائیں۔

تربت: غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی کی جائے، عوامی حلقے

تربت (نامہ نگار) گرمیوں کی تعطیلات ختم ہوئے دو ماہ کا عرصہ گزرنے کے باوجود بیشتر اسکولوں کے اساتذہ غیر حاضر ہیں محکمہ تعلیم اور ضلعی انتظامیہ کارروائی سے گریزاں ہیں متعدد غیر حاضر اساتذہ اور ملازمین کئی سالوں سے گھر بیٹھے تنخواہیں وصول کر رہے ہیں مگر کارروائی نہیں کی جاتی آر ٹی ایس ایم صرف شہر کے چند اسکولوں تک محدود ہے عوامی حلقوں نے محکمہ تعلیم کے حکام و دیگر تحقیقاتی اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔

صوبائی دارالحکومت میں پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال ہونے سے مہنگائی کی مصنوعی لہر

سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد نہیں ہو سکا، گرانفروشوں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن کیا جائے، عوامی حلقوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال، صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں اشیا خورونوش کی خود ساختہ داموں پر فروخت جاری، عوام گرانفروشوں کے رحم و کرم پر اور منہ مانگے دام دینے پر مجبور، انتظامیہ قیمتوں میں استحکام کرانے میں ناکام، گرانفروشوں نے سرکاری نرخ نامہ کی دھجیاں اڑا دیں، تفصیلات کے مطابق پرائس کنٹرول کمیٹی کی عدم دلچسپی اور غیر فعال ہونے کی وجہ سے دکانداروں کو کھلی چھوٹ مل گئی ہے اور شہر کے مختلف علاقوں کے دکانداروں نے دودھ، روٹی، پھلوں، سبزیوں، گوشت، مرغی، دالوں، چاول، چائے کی پتی، مچھلی کے گوشت، بیکری مصنوعات سمیت دیگر خوردنی اشیا کے الگ الگ ریٹ مقرر کئے ہوئے ہیں اور گرانفروش دونوں ہاتھوں سے عوام کو لوٹ رہے ہیں لیکن قابل افسوس امر یہ ہے کہ انتظامیہ کی جانب سے گرانفروشوں کیخلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی اور دکانداروں کو کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ سال بھر خوردنی اشیا کی قیمتوں میں اضافہ برقرار رہتا ہے جبکہ خوردنی اشیا کے وسطی و نواحی اور پوش علاقوں میں ریٹ مختلف ہوتے ہیں عوامی حلقوں نے انتظامیہ سے اپیل کی کہ شہر بھر کے دکانداروں کو سرکاری نرخ نامہ کا پابند بنائیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.

Dated: 16 SEP 2024 Page No.

کوئٹہ کے بڑھتے مسائل، ماسٹر پلان کی تکمیل وقت کی اشد ضرورت!

کوئٹہ شہر صوبے کا دارالخلافہ اور سب سے بڑا شہر ہے، گزشتہ کئی برسوں سے وادی کوئٹہ بہت سے مسائل میں گرا ہوا ہے، انفراسٹرکچر سے لے کر بنیادی سہولیات تک شدید فقدان ہے، شہر کی آبادی جس تیزی کے ساتھ بڑھ رہی ہے اسی طرح سے مسائل بھی گھمبیر ہوتے جارہے ہیں۔ شہر میں پانی، سیوریج، ٹریفک کا دباؤ عوام کیلئے بڑے چیلنجز ہیں۔ شہر میں پل، انڈر پاسز، لنک شاہراہیں نہ ہونا اس کی بڑی وجہ ہیں۔ زلزلہ زون ہونے کے باوجود بلند و بالا عمارتیں، شاپنگ مالز تنگ گلیوں کے اندر تعمیر کیے جارہے ہیں خدانخواستہ کوئی حادثہ رونما ہو جائے تو فائر بریگیڈ کی گاڑیاں اور ایمبولینس ان گلیوں کے اندر داخل نہیں ہوسکتیں جس سے بڑے پیمانے پر جانی نقصان کا خدشہ موجود ہے۔ کوئٹہ کے خوفناک زلزلے نے شہر کو پہلے صفحہ ہستی سے مٹادیا دیا تھا مگر اس وقت آبادی اور بڑی عمارتیں موجود نہیں تھیں مگر اب صورتحال الگ ہے، بلند و بالا عمارتوں کی تعمیر فوری روکنے کے لیے اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے تاکہ کسی طرح کی آفت خاص کر زلزلے کی صورت میں ہنگامی حالات سے بروقت نمٹا جاسکے۔ چونکہ کوئٹہ زلزلہ زون میں واقع ہے تو اس کے لیے پیشگی حفاظتی اقدامات بہت ضروری ہیں۔ کیو ڈی اے نجی ہاؤسنگ اسکیموں، گھروں اور تجارتی عمارتوں کی تعمیر میں بلڈنگ کوڈ پر عمل درآمد یقینی بنائے اور ضلعی انتظامیہ ایم سی کیو کے ساتھ ملکر کوئٹہ شہر کی تعمیر و ترقی اور خوبصورتی میں اپنا کردار ادا کرے اور کوئٹہ کی ترقی کے ذمہ دار اداروں میں رابطہ قائم کیا جائے، تعطل کا شکار ہونے والے کوئٹہ ماسٹر پلان کے منصوبے کو جلد مکمل کیا جائے اور نجی شعبہ میں پرانی اور نئی ہاؤسنگ اسکیموں کو صحیح معنوں میں ریگولیٹ کیا جائے۔ کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی شہر کی ترقی کا ذمہ دار اہم ادارہ ہے لیکن بدقسمتی سے سیاسی و دیگر وجوہات کی وجہ سے ادارے کی کارکردگی بری طرح متاثر ہوئی ہے جس کا نتیجہ عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ کوئٹہ ماسٹر پلان میں تاخیر اور ادارنے کے دیگر امور میں بے قاعدگیوں کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔ کیو ڈی اے اپنے ریونیو میں اضافہ کرے اور کوئٹہ شہر کی ترقی کے لیے ایسے اقدامات کرے جو عملی طور پر نظر آئیں۔ کوئٹہ شہر کو حقیقی معنوں میں ایک دارالخلافہ کی صورت دینے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں جس سے شہریوں کے دیرینہ مسائل حل ہونے کے ساتھ وادی کوئٹہ کی خوبصورتی بھی بحال ہوجائے۔ امید ہے کہ صوبائی حکومت کوئٹہ کے اہم اور سنجیدہ مسائل حل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے گی تاکہ عوامی مسائل میں کمی آئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETT..

Bullet No. Dated: 16 SEP 2024 Page No.

بلوچستان میں بم دھماکہ وحادثات میں 19 افراد جاں بحق 37 زخمی

بلوچستان میں بم دھماکہ مختلف واقعات وحادثات میں 19 افراد جاں بحق 37 زخمی ہو گئے بلوچستان کے ژوب ڈی آئی خان قومی شاہراہ دانہ سر کے مقام پر مسافر بس تیز رفتاری کے باعث گہری کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں 7 افراد جاں بحق جبکہ 22 زخمی ہو گئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ڈیرہ اسماعیل خان سے براستہ ژوب کوئٹہ جانے والی مسافر بس تیز رفتاری کے باعث دانہ سر کے مقام پر گہری کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں 7 مسافر موقع پر جاں بحق جبکہ 22 مسافر زخمی ہو گئے۔ زخمی مسافروں میں کئی کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ ریسکیو 1122 اہلکاروں نے زخمیوں کو فوراً سینٹرل ژوب منتقل کر دیا۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے نواحی علاقے کچلاک میں پولیس کی گاڑی کے قریب دھماکا ہوا جس کے نتیجے میں 2 پولیس اہلکار شہید ہو گئے اور ایک ڈرائیور زخمی ہے۔ پولیس کے مطابق کچلاک دھماکے میں 2 پولیس اہلکار اے ایس آئی زین الدین اور اہلکار محمد طاہر جان کی بازی ہار گئے ہیں، جبکہ ایک پولیس ڈرائیور زخمی ہوا ہے۔ جاں بحق اور زخمی کو اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے کہا ہے کہ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے، دھماکے کی نوعیت کا تعین تاحال نہیں ہوا ہے۔ خضدار میں گھریلو رنجش پر داماد نے سسر اور اس کے بھائی سمیت 3 افراد ہلاک، چار زخمی ہو گئے خضدار کے علاقہ کھٹان میں مسلح افراد گھر میں گھس کر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں تین افراد ہلاک اور چار زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق ہفتے کی رات کھٹان میں مسلح افراد گھر میں گھس کر اندھا دھند فائرنگ کر کے تین افراد ہلاک اور دو خواتین سمیت چار افراد زخمی کر دیے۔ واقعے کے بعد لواحقین نے جھالاوان میڈیکل کالج کے سامنے قومی شاہراہ پر نعشیں رکھکر احتجاجی دھرنا دیکر روڈ بلاک کر دیا۔ متاثرہ خاندان کا کہنا تھا کہ ہمیں اسلم نامی شخص کی طرف سے بار بار دھمکیاں مل رہے تھے۔ ہم انتظامیہ کو بارہا گوش گزار کی لیکن انتظامیہ کے عدم توجہی کے وجہ سے آج ہمارے گھر میں یہ دلخراش واقعہ پیش آیا۔ اور اسلم اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ہمارے گھر میں گھس کر ہمارے تین افراد کو قتل اور چار کو زخمی کر کے فرار ہو گئے۔ مقامی انتظامیہ کی یقین دہانی پر لواحقین نے دھرنا ختم کر کے روڈ ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا۔ انتظامیہ مقدمہ درج کر کے تفتیش کر رہی ہے ڈیرہ مراد جمالی میں دو الگ واقعات میں 10 افراد شدید زخمی ہو گئے ڈیرہ مراد جمالی میر جمعہ خان پولیس چوک کے قریب مسلح افراد نے فائرنگ کر کے لاہور کے رہائشی کاشان علی اور اس کے ساتھی کو شدید زخمی کر دیا ذرائع کا کہنا ہے لاہور کا رہائشی کاشان علی منگولی تھانہ میں کیس کے سلسلے میں پیشی پر آیا ہوا تھا جبکہ دوسرہ واقعہ ڈیرہ مراد جمالی جنگ چوک کے مقام پر پلاٹ اور مکان کے مسئلے پر عمرانی، اور گجر قبائل سے تعلق رکھنے والے دو گروپوں میں تصادم جس میں ایجاز عمرانی، سکندر علی عمرانی نصیر گجر، عطااللہ گجر اور دو خواتین سمیت 8 افراد شدید زخمی ہوئے جن میں اعجاز عمرانی اور ایک خاتون کی حالت انتہائی تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ تمام زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے لیے ٹراما سینٹر ڈیرہ مراد جمالی منتقل کرنے کے بعد مزید علاج کے غرض سے لاڑکانہ اور دیگر علاقے ریفر کر دیا گیا بی باب حبیب عدالت روڈ کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں سے ایک شخص موقع پر جاں بحق ہو گئے پولیس کے مطابق بی باب حبیب عدالت روڈ کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں سے ایک شخص موقع پر جاں بحق ہو گئے جاں بحق ہونے والی لاش کو ٹیچنگ اسپتال سے بھی منتقل کر دیا گیا پولیس موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی جاں بحق شخص کی شناخت امید ولد لعل محمد قوم گھکھوری سے ہوئی ہے کوئٹہ کی رہائشی خاتون کانگو وائرس کے باعث انتقال کر گئیں۔ فاطمہ جناح انسٹیٹیوٹ آف چیسٹ ڈیزیز کے انتظامیہ کے مطابق ضلع کوئٹہ کی رہائشی 50 سالہ خاتون مریضہ بی بی در کو فاطمہ جناح انسٹیٹیوٹ آف چیسٹ ہسپتال میں داخل کیا گیا جن کے ٹیسٹ کے نمونے لیبارٹری بھجوائے گئے تھے جن کے نتائج مثبت آئے تھے مذکورہ خاتون کو کانگو وائرس کے شبے میں آئیسولیشن وارڈ میں داخل کی گئی تھی تاہم وہ انتقال کر گئیں۔ بلوچستان میں اس سال کانگو وائرس سے متاثرہ مریضوں کی تعداد 29 ہو گئی جبکہ 7 افراد کانگو وائرس کے باعث جاں بحق ہو چکے ہیں ہرنائی کے علاقے شاہرگ کی کوئلے کی کان میں گیس بھر جانے سے 7 کان کن اندر پھنس گئے، جن میں سے ایک کان کن کو زندہ نکال لیا گیا، 5 کان کنوں کی لاشیں نکال جا چکی ہیں جبکہ 1 کن کی تلاش جاری ہے۔ چیف مائنز انسپکٹر عبدالغنی کے مطابق کوئلہ کی کان میں پھنس کر 5 کان کن جاں بحق ہو گئے ہیں، ایک کان کن کو بروقت کارروائی کر کے بچا لیا گیا، جبکہ دوسرے کان کن کی تلاش جاری ہے۔ لیویز ذرائع کے مطابق ریسکیو کے رضاکاروں نے جاں بحق ہونے والے کان کنوں کی لاشوں اور زندہ بچنے والے شخص کو کان سے نکال کر اسپتال منتقل کر دیا ہے۔ کان میں زہریلی گیس بھر جانے کے باعث حادثہ پیش آیا، مرنے والے تمام کان کنوں کا تعلق خیبر پختونخوا کے علاقے سوات سے تھا جن کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated 16 SEP 2024

Page No.

Poor healthcare facilities in prisons

It is heartrending that most of the prisons throughout the country particularly in Balochistan lack basic facilities. Reportedly, most of the prisons in the province lack doctors and medicines. The prisons compound the problems of the inmates, some of which have been languishing in these jails for years. The authorities hardly pay attention to increasing the budget allocated for buying medicines for inmates in the past few years. Reportedly, there are four central and eight district jails in Balochistan, where more than 3,000 people are imprisoned. There are no doctors in ten of these jails, including the largest jail of the province, Central Jail Mach. Balochistan High Court (BHC) had expressed displeasure over lack of doctors at the Mach jail and ordered authorities to immediately appoint one. At these jails, paramedics perform duties of doctors which often result in complications. According to the Balochistan government, currently seven posts of doctors and two posts of lady medical officers (LMOs) are lying vacant in the prisons. Unavailability of medical staff and shortage of medicines have become a serious problem at these prisons. Till 2020, the prison department was receiving medicines worth Rs6 million per annum from the provincial government. However, despite the increase in the number of prisoners and hike in the prices of medicines, the provincial government has reduced the funds given to the jail department for medicines by almost 50 per cent. Regrettably, Quetta Jail, which houses 1,100 prisoners, is being supplied with medicines worth Rs 1 million annually which is completely insufficient. Despite the orders of the BHC to provide medical facilities in jails, the government is yet to improve healthcare in prisons. Under the Pakistan Prison Rules, the prisoners have the right to adequate medical facilities. It is the responsibility of the provincial government to ensure basic facilities to the inmates by providing medicines and doctors. Owing to shortage of proper healthcare facilities, a large number of prisoners suffering from different diseases that further make their lives difficult. The shortage of doctors and medicines ought to be addressed on priority basis to help inmates become productive members of society after their release from prison. It is hoped that the Balochistan government will take serious steps for the improvement of prisons and will provide all basic facilities to the inmates in accordance with the law. The government and jail authorities must ensure provision of healthy and hygienic food to prisoners and ought to ensure all medical facilities.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No.　　Dated: 16 SEP 2024　　Page No.

Remembering Mubarak Qazi

On September 16th of last year, the Baloch nation came together to mourn the loss of the literary legend Mubarak Qazi. Balochistan, in its entirety, paid tribute to the poet who had become the voice of their aspirations. Students passionately recited his poetry, activists held poignant vigils, writers and poets celebrated his profound contributions to the language, and politicians honored his lasting legacy. Though Qazi was no longer physically present, his influence on society was profoundly felt and enduring. Revered as the people's poet, his memory lived on in the hearts and minds of those he inspired. With every stanza, Qazi's poetry became a rallying cry for the marginalized, a stark reminder that their voices mattered. His words spoke truth to power, addressing the issues closest to the hearts of the common people in Balochistan. He wasn't just a poet; he was a poet of the people, channeling their hopes, their pain, and their aspirations into lyrical expressions of resistance. In the rugged expanse of Balochistan, amidst the arid landscapes and the echoes of struggle, one name stands tall-an embodiment of rebellion, a guardian of the common folk, and a resolute advocate for justice. Mubarak Qazi, the rebel poet of Balochistan, was more than just a poet; he was the unwavering voice of ordinary Baloch people, a beacon lighting their path toward justice and freedom.

Mubarak Qazi's poetry was more than just verses; it was an anthem of resistance that resonated across the mountains and valleys of Balochistan. Through his words, he painted a poignant picture of the trials, dreams, and aspirations of his people. His verses were a reflection of the stark realities faced by the Baloch, who had endured generations of neglect and oppression, yet refused to bow to the weight of injustice. Qazi's poetry frequently delved into themes of identity, culture, and the enduring spirit of the Baloch people. He reminded his compatriots of their rich heritage, emphasizing the need to safeguard it in the face of adversity. His verses were a clarion call, urging the common people to rise and reclaim their rights, their land, and their dignity. Despite facing imprisonment and torture, he remained steadfast in his commitment to the cause, inspiring countless others to join the struggle. Qazi's political activism was as integral to his persona as his poetry. In 1982, he was arrested for the first time after protesting the death sentence handed down to Hameed Baloch, a leader of the Balochistan Student Organization. Hameed Baloch was accused of firing upon a military delegation from Oman, who had come to Turbat to recruit Baloch youth for the Omani army. Mubarak Qazi's principled stance landed him in Central Jail Mach.

In 2007, this revolutionary poet spent eight grueling months in jail in Turbat for his poetry. In addition to facing a dozen cases for his verses, he became the first Balochi poet to be implicated in a treason case. However, he emerged unscathed, acquitted in all cases. His commitment to the cause never wavered, despite the personal sacrifices he endured. As we pay tribute to Mubarak Qazi, we must also remember the trials and tribulations of the Baloch people, whose voices he championed. In celebrating his legacy, we must continue to advocate for justice, equality, and the rights of ordinary Baloch people. In doing so, we keep alive the spirit of a rebel poet who fearlessly stood for truth and justice, inspiring generations to rise against adversity.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 16 SEP 2024 Page No.

بلوچستان: حکومت کیا کرے؟

اظہار خیال

عمران یعقوب خان

اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ بلوچستان کا مسئلہ دیرینہ اور پیچیدہ ہے اور یہ وقت گزرنے کے ساتھ مزید پیچیدہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ دراصل بلوچستان کا کوئی ایک مسئلہ نہیں ہے' بلکہ یہ مختلف مسائل کا مجموعہ ہے جو رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے کو مسلسل سلگائے ہوئے' اسے مسلسل بے کل اور بے چین کیے ہوئے ہے۔ اس حقیقت سے کوئی بھی ذی شعور کسی طور انکار نہیں کر سکتا کہ یہ صوبہ اور اس کے عوام ترقی اور تعلیم کے لحاظ سے دوسرے صوبوں سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ ماضی میں اس صوبے کو مسلسل نظر انداز کیا جاتا رہا۔ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے لیکن اس کے وسائل اس کے عوام تک مناسب طریقے سے نہیں پہنچائے گئے۔ اگر قدرتی وسائل میں سے بلوچ عوام کا بقدر حصہ نکالا جاتا اور پھر اسے شفاف انداز سے ان تک پہنچایا جاتا تو آج ان کے حالات یقیناً مختلف ہوتے۔

بلوچستان کا رقبہ 3 لاکھ 47 ہزار 190 مربع کلومیٹر ہے جو پاکستان کے کل رقبے کا لگ بھگ 43.6 فیصد بنتا ہے۔ حالیہ مردم شماری کے مطابق بلوچستان کی آبادی ایک کروڑ 23 لاکھ 44 ہزار 408 نفوس پر مشتمل ہے۔ اتنے وسیع رقبے پر اتنی کم آبادی کا مطلب ہے کہ آبادیاں دور دور اور چھوٹی چھوٹی ہیں' اس لیے وہاں کے رہائشیوں کے لیے طویل سفر کرنا' تعلیم حاصل کرنا اور حتیٰ کہ اچھی نوکریاں تلاش کرنا بھی نہایت مشکل ہے۔ رقبے کی وسعت اور آبادی کی کمی بلوچستان کی ترقی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ ہے' لیکن جہاں جہاں جیسی جیسی آبادیاں بھی موجود ہیں' گزشتہ 77 برسوں میں یہاں برسر اقتدار آنے والی حکومتیں اگر وہاں وہاں زندگی کی زیادہ نہیں تو صرف بنیادی سہولتیں ہی فراہم کر دیتیں تو آج ہمارے بلوچ عوام کی حالت قدرے مختلف ہو سکتی تھی۔

ڈاکٹر مریم چغتائی کی ایک ریسرچ کے مطابق' بلوچستان میں سکولوں کی کل تعداد 12 ہزار 347 ہے اور ان میں سے محض 6 فیصد ہائی سکول ہیں۔ صوبے میں 76 فیصد بچے سرکاری سکولوں میں داخلہ لیتے ہیں جبکہ 19 فیصد بچے غیر سرکاری (پرائیویٹ) سکولوں اور پانچ فیصد مدرسوں کا رخ کرتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق سینکڑوں سکول اس وقت غیر فعال ہیں' جو سکول فعال ہیں' ان میں سے 37 فیصد سکول محض ایک کمرے پر مشتمل ہیں اور 14 فیصد اساتذہ بغیر سکول جائے' گھر بیٹھے تنخواہیں وصول کر رہے ہیں۔ صوبے میں سکول چھوڑنے والے بچوں کی شرح خطرناک حد تک زیادہ ہے۔ چند روز قبل ایک رکن بلوچستان اسمبلی کے سوال پر محکمہ تعلیم نے اپنے تحریری جواب میں بتایا بلوچستان بھر میں 3694 سکول اساتذہ کی قلت کے باعث غیر فعال ہیں۔ فروری میں نئی حکومت کے آنے کے بعد سے 542 سکول بند ہو چکے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے آبائی شہر ڈیرہ بگٹی میں بھی تعلیمی عملے کی کمی کے باعث 13 سکول بند ہیں جبکہ صوبے کو اس وقت تقریباً 16 ہزار اساتذہ کی کمی کا مسئلہ درپیش ہے۔ شرح خواندگی کے اعتبار سے دیکھا جائے تو بلوچستان میں مردوں میں شرح خواندگی 37 فیصد ہے جبکہ خواتین میں 15 فیصد پڑھی لکھی ہیں۔ جبکہ دیہی علاقوں میں یہ شرح مجموعی طور پر 35 فیصد سے بھی کم ہے۔ اس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس شرح تعلیم کے ساتھ کتنی ترقی کی جا سکتی ہے۔

بلوچستان کی ترقی میں اس کا صدیوں پرانا سرداری نظام بھی سد راہ ہے۔ اس نظام سے مستفید ہونے والوں نے اپنے مفادات کی خاطر عوام کو تعلیم سے محروم رکھا۔ جو بھی سردار اقتدار میں آیا اس نے اپنی صرف اپنی جیب گرم کی اور عوام کو پسماندہ رکھا۔ اگر وقت کے ساتھ بلوچستان میں تعلیم عام کر دی جاتی اور تعلیم وہاں کے عوام کے شعور کو بیدار کرتی تو شاید ایسے مسائل کبھی جنم ہی نہ لیتے جن کا شکار یہ صوبہ اس وقت ہے۔ کہا یہ جاتا ہے کہ بلوچستان کے سرداروں کو اس صوبے میں ترقی نہیں چاہیے' کیونکہ انہیں خوف لاحق رہتا ہے کہ عوام کی تعلیم اور ترقی ان کے غلبے اور تسلط کے لیے خطرہ ثابت ہو سکتی ہے۔

افواج پاکستان کے مجلے ہلال کے مطابق' بلوچستان میں اب تک تقریباً چالیس انتہائی قیمتی زیر زمین معدنیات کے ذخائر دریافت ہو چکے ہیں جو محتاط تخمینوں کے مطابق آئندہ پچاس سے سو برس تک ملکی ضروریات پورا کرنے کے لیے کافی ہیں۔ ان میں تیل' گیس' سونا' تانبا' یورینیم' کوبالٹ' خام لوہا' کوئلہ' انٹی مونی' کرومائٹ' فلورائٹ' یاقوت' گندھک' گریفائٹ' چونے کا پتھر' کھریا مٹی' میگنائٹ' سوپ سٹون' فاسفیٹ' ورمیکیولائٹ' جپسم' ایلومینیم' پلاٹینم' سلیکا ریت' سلفر' میگنیشیم اور اربوں ڈالر کی کئی دوسری قیمتی دھاتیں شامل ہیں۔

افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے عوامی اور معدنی پوٹینشل سے فائدہ اٹھانے اور صوبے اور ملک کو ترقی دینے کی کبھی کوئی ٹھوس اور جامع کوشش ہوئی ہی نہیں۔ اگر کبھی ہوئی بھی تو صوبے کی بیوروکریسی اور سرداری نظام کے گٹھ جوڑ سے تکمیل پانے والی کرپشن کی نذر ہو گئی۔ نومبر 2009ء میں پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں آغاز حقوق بلوچستان منصوبے کا آغاز کیا گیا تھا' جس کے تحت نہ صرف بلوچستان کے عوام سے ماضی میں نظر انداز کیے جانے پر معافی مانگی گئی بلکہ صوبے کی ترقی کے لیے بھاری رقوم بھی مختص کی گئیں۔ یہی نہیں' اس کے بعد بھی کئی بار بلوچستان کی تعمیر و ترقی کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے' لیکن کچھ پتا نہیں کہ یہ بھاری رقوم کہاں گئیں کیونکہ نہ تو صوبہ خاطر خواہ ترقی کر سکا اور نہ ہی بلوچ عوام کی زندگی ہی میں کوئی واضح تبدیلی نظر آ سکی۔

مئی 2016ء کے پہلے ہفتے میں یہ خبر اخبارات کی زینت بنی کہ قومی احتساب بیورو (نیب) کی سیکرٹری خزانہ بلوچستان کے گھر کارروائی کے دوران 73 کروڑ روپے سے زائد نوٹ برآمد کیے گئے جس کے بعد بلوچستان حکومت نے انہیں معطل کر دیا۔ خبر میں ذرائع کے حوالے سے بتایا کہ گھر سے ایک لاکر اور نوٹوں سے بھرے 14 بیگ تحویل میں لیے گئے' جبکہ نوٹوں کے علاوہ گھر سے کروڑوں روپے مالیت کا سونا' پرائز بانڈ اور سیونگ سرٹیفکیٹس بھی برآمد کیے گئے۔ ہم اس تفصیل میں نہیں جاتے کہ اس کیس کا بعد میں کیا نتیجہ نکالا گیا' کیا فیصلہ ہوا' لیکن اس خبر سے یہ اندازہ ضرور لگایا جا سکتا ہے کہ یہ صوبہ اب تک ترقی سے دور اور پسماندہ کیوں ہے۔ بلوچستان کی تعلیم سے دوری اور غربت و پسماندگی ہی سرکشی کی سب سے بڑی وجہ ہے' یہی پسماندگی انتہا پسندی کو بھی جنم دیتی ہے' یہی پسماندگی علیحدگی پسندی کے بیج بھی بوتی ہے اور دشمنوں کو تخریبی منصوبوں کی تکمیل کے لیے راستہ بھی فراہم کرتی ہے۔ اس لیے صوبے کے حالات کو ٹھیک کرنے کے لیے سب سے پہلے اس پسماندگی کا خاتمہ ہونا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. ____ Dated: 16 SEP 2024 Page No. ____

بلوچستان کا سیاسی مستقبل

بابر فاروقی

اختر مینگل کا استعفا بلوچستان کے سیاسی مستقبل کے لیے ایک نازک لمحہ ہے، اس کے اثرات کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ وفاقی حکومت اور بلوچستان کی سیاسی قیادت اس صورتحال کو کس طرح سنبھالتی ہے، اگر حکومت سنجیدگی سے بلوچستان کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتی ہے تو یہ صوبے کے لیے ایک مثبت موڑ ہوسکتا ہے، لیکن اگر ماضی کی طرح مسائل کو نظرانداز کیا جاتا رہا تو یہ مستقبل میں مزید سیاسی اور سماجی کشیدگی کا باعث بن سکتا ہے، بلوچستان کی عوام جو پہلے ہی اپنی مشکلات اور محرومیوں سے دوچار ہیں، اختر مینگل کے استعفے کو ایک احتجاج کے طور پر دیکھ رہی ہے، اس سے عوامی سطح پر بے چینی میں اضافہ ہوسکتا ہے اور وفاقی حکومت کے خلاف مزید احتجاج اور مظاہرے ہوسکتے ہیں، کیونکہ اختر مینگل نے اپنی پریس کانفرنس میں واضح طور پر اس بات کا اظہار کیا ہے کہ ان کا نہ صرف ریاست سے بلکہ صدر اور وزیر اعظم سے بھی اعتماد اٹھ گیا ہے، بلکہ بلوچستان میں ہونے والے قتل بھی اس نظام کا حصہ ہیں اور قاتل عدالتیں بھی ہیں جو آج تک انصاف فراہم نہ کرسکیں اور سب سے بڑے قاتل سیاستدان ہیں جنہوں نے سیاست کو کاروبار بنا رکھا ہے۔ اس تمام صورتحال میں کیا اختر مینگل جیسے رہنما کا قومی اسمبلی سے استعفا قیادت کی خلا کو پر کرسکتا ہے، اس خلا کو پر کرنے کے لیے صوبے کے دیگر سیاسی رہنماؤں کو آگے آنا ہوگا اور مضبوط قیادت کا مظاہرہ کرنا ہوگا، کیونکہ اختر مینگل ہمیشہ سے مرکزی حکومت کے ساتھ مذاکرات کے حامی رہے ہیں، ان کے استعفے کے بعد حکومت اور بلوچستان کے درمیان مذاکرات کا عمل متاثر ہوسکتا ہے، اس سے صوبے کے حقوق اور مسائل کے حل میں تاخیر ہوسکتی ہے۔

دوسری طرف بیرونی طاقتوں کا بلوچستان میں مداخلت کا خطرہ ہمیشہ سے موجود رہا ہے اور اختر مینگل جیسے اہم سیاسی رہنما کے استعفے کے بعد یہ خطرہ مزید بڑھ سکتا ہے، بلوچستان کی جغرافیائی حیثیت اور قدرتی وسائل نے اسے عالمی اور علاقائی طاقتوں کے لیے ہمیشہ سے ایک اہم مرکز رہا ہے، جن کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ نہ صرف بلوچستان کے وسائل پر قبضہ کریں، بلکہ مقامی علیحدگی پسند تحریکوں کو بھی تقویت دیں، تاکہ صوبہ بلوچستان کو غیر مستحکم کریں اور اپنے مفادات کو حاصل کریں، بلوچستان کی سیاسی قیادت کو یہ سوچنا ہوگا اگر صوبے میں سیاسی استحکام نہیں رہا تو یہ بیرونی طاقتیں مقامی لوگوں کے مسائل کو بنیاد بنا کر مداخلت کرسکتی ہیں، اور یہ مداخلت انسانی حقوق کے نام پر بھی کی جاسکتی ہے یا پھر داخلی مسائل کو مزید پیچیدہ بناسکتی ہیں، جس کا اصل مقصد اپنے مفادات کو حاصل کرنا ہے، لہٰذا حکومت کو چاہیے کہ بلوچ عوام کو اپنے قدرتی وسائل اور ان سے حاصل ہونے والی آمدنی میں حق فراہم نہ کرنے کی شکایات جو ابھی بھی موجود ہیں۔ ان مسائل کو حل کیے بغیر بلوچستان کا سیاسی مستقبل روشن نہیں ہوسکتا، یہی وجہ ہے کہ بلوچستان میں بعض عناصر علیحدگی کی تحریک چلاتے ہیں جو وفاق اور صوبے کے درمیان تعلقات کو نقصان پہنچاتے ہیں ان تحریکوں کو مذاکرات اور مفاہمت سے حل کرنا ضروری ہے۔

بلوچستان کیونکہ قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، خاص طور پر گیس، کوئلہ، اور معدنیات جیسے سونے اور تانبے کی وسیع ذخائر ہیں، تاہم، بلوچستان کی آبادی کو ان وسائل سے ہونے والے فوائد میں کبھی بھی مناسب حصہ نہیں ملا یہی ان کی محرومیوں کا سبب ہے، بلوچستان کے سیاسی مستقبل کا ایک اہم عنصر مقامی خودمختاری کا مسئلہ ہے، بلوچ قوم پرست جماعتیں صوبے کے وسائل اور فیصلوں پر زیادہ مقامی کنٹرول کا مطالبہ کرتی ہیں، جو ان کا حق بھی ہے، اگر اس مطالبے کو تسلیم کیا جائے تو بلوچستان میں سیاسی کشیدگی کو کم کیا جاسکتا ہے، بلوچستان میں اقتصادی ترقی کے بغیر سیاسی استحکام مشکل ہوگا، وفاقی حکومت اور مقامی قیادت کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ صوبے کے وسائل کا مناسب حصہ مقامی آبادی کو ملے، سی پیک اور گوادر بندرگاہ کے منصوبوں میں بلوچستان کی مقامی آبادی کی شمولیت کو یقینی بنانا ہوگا، خاص کر بلوچستان کے عوام کی جان و مال کا تحافظ جو کئی سال سے عدم توجہ شکار ہے، دہشت گردی روز کا معمول ہے جب کہ حکومت کی جانب سے بلوچستان میں موجود سیکورٹی اداروں پر حکومت اربوں روپے خرچ کررہی ہے مگر عوام کو سیکورٹی ادارے تحفظ دینے میں ناکام نظر آتے ہیں بلکہ خود بھی عدم تحفظ کا شکار لگتے ہیں تو وہ عوام کو کیا تحفظ فراہم کریں گے، اگر سیکورٹی کی صورتحال بہتر نہیں ہوتی اور مسلح تحریکیں جاری رہتی ہیں تو بلوچستان کا سیاسی مستقبل غیر مستحکم رہے گا، اس کے علاوہ، عسکری تحریکوں اور ریاست کے درمیان مذاکرات یا کوئی سیاسی حل نہ ہونے کی صورت میں صوبے کے مسائل مزید پیچیدہ ہوسکتے ہیں، اگر وفاقی حکومت اور بلوچ قوم پرست جماعتوں کے درمیان کوئی سیاسی مفاہمت ہوجاتی ہے، جس میں صوبے کو زیادہ خودمختاری اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کی یقین دہانی ہو، تو بلوچستان کا سیاسی مستقبل زیادہ مستحکم ہوسکتا ہے اور یہی بلوچستان کے مسئلے کا حل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 16 SEP 2024 Page No.

زیارت: صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، حاجی نور محمد و دیگر تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی سے بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان، محمد عمر جتک، ظفر رند ملاقات کر رہے ہیں